

جملہ حقوق بحق موافق محفوظ

قل ہے موافقت للناس

مشافان تقویم کیلئے منتخب نایاب

یعنی

ہدایۃ التقویم

مؤلف

مفتی سید محمد افضل حسین رضوی

ناشر

مکتبہ قاسم رضویہ سرگودھا و فیصل آباد

فہرست

۷	مقدمہ اولی	مدت ماہ قمری
۸	مقدمہ ثانیہ	مدت سال قمری
۱۱	مقدمہ ثالثہ	مدت سال عیسوی
۱۱	مضامین فوری	یعنی ضابطہ سرکاریہ
۱۳	مقدمہ رابعہ	تقدیر آیام
۱۴	مقدمہ خامسہ	۱۴۹۹ھ کو یکم محرم ۱۲۸۹ھ
۱۵	مقدمہ ششمہ	یکم جنوری ۱۲۸۹ھ کو یکم محرم ۱۴۹۹ھ
۱۶	مقدمہ سابعہ	یکم محرم ۱۲۸۹ھ کو یکم محرم ۱۴۹۹ھ
۱۵	مقدمہ ثامنہ	۱۲۸۹ھ کو یکم محرم ۱۴۹۹ھ
۱۶	توفیق	۱۲۸۹ھ کو یکم محرم ۱۴۹۹ھ

نام کتاب	صدایہ المقدم
علم	تقویم
مؤلف	مفتی سید محمد افضل حسین رضوی
تاریخ تالیف	سنہ ۱۳۹۸ھ
تاریخ طباعت	سنہ ۱۳۹۹ھ ۱۹۷۹ء
مطبع	مطبعات اریٹ پریس ضیعی آباد

۲۳ ہدایہ اولی یکم ذی الحجہ کو پنجشنبہ تھا
 ۲۲ ہدایہ ثانیہ یکم محرم سالہ شنبہ تھا
 ۲۱ ہدایہ ثالثہ یکم محرم سال ہجرت کو پنجشنبہ
 یا جمعہ تھا۔
 ۲۰ ہدایہ رابعہ یکم محرم سال ولادت کو پنجشنبہ یا
 جمعہ تھا۔
 ۱۹ ہدایہ خامسہ یکم ربیع الاول سال ولادت کو
 یکشنبہ یا دوشنبہ تھا۔
 ۱۸ ولادت یا سعادت کی تاریخ میں اختلافات
 ہدایہ سادسہ یوم رکت دوشنبہ کو ربیع الاول
 کی کیا تاریخ تھی۔
 ۱۷ ہدایہ سابعہ یوم شہادت امام حسین جمعہ کو باریں
 محرم تھی یا دوسویں۔
 ۱۶ قری تاریخ کا دن معلوم کرنے میں گھٹنیاں پیش
 ساقط کی جائے یا زیادہ
 ۱۵ کلینڈر از یکم ربیع الثانی تا اربعہ
 ہدایہ ثامنہ نہم ذی الحجہ یوم عرفہ جمعہ سالہ کو
 ۱۴ ۶۶۶ مارچ ۳۲۲ء ہے۔
 ۱۳ ہدایہ ناسمہ یکم محرم سال ہجرت کو پنجشنبہ ۱۸۶۵
 جولائی یا جمعہ ۱۶۱۹ جولائی ۱۲۲۶ء ہے

۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

۳۲ ہدایہ عاشورہ یکم محرم سال ولادت کو پنجشنبہ ۱۲۸۲
 فروری یا جمعہ ۱۳۱۵ فروری ۱۳۱۵ء ہے
 ۳۱ ہدایہ حادیہ عشرہ یکم ربیع الاول سال ولادت کو
 یکشنبہ ۱۲۸۲ اپریل یا دوشنبہ ۱۳۱۵
 اپریل ہے۔
 ۳۰ ہدایہ ثانیہ عشرہ یوم رکت دوشنبہ کو انگریزی
 تاریخ کیا تھا۔
 ۲۹ ہدایہ ثالثہ عشرہ روز جمعہ یوم شہادت امام حسین
 کو ۱۳/۱۴ اکتوبر ۱۲۲۶ء ہے۔
 ۲۸ ہدایہ رابعہ عشرہ عیسوی کلینڈر میں ترمیمات
 تکملہ
 ۲۷ ہجری سے عیسوی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ
 عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ
 جداول برائے ضرب و تقسیم
 حواشی
 ۲۶ توفیق النین العیسویۃ مع النوریۃ والمجریۃ
 ۲۵ توفیق النین النوریۃ والمجریۃ مع العیسویۃ

۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي خلق الإنسان و آتاه الحكمة و علمه
القرآن و هدى للناس و بيّنت من الهدى و الفراتان
و جعل الشمس و القمر محبان و قدرا و منازل يعلموا
عدد السنين و الحساب و الصلوة و السلام على من يدفع عنا
العذاب و يشفع لنا يوم الحساب و على آله أكرام و صحبه
المؤمنين و ازواجهم و اهل بيته أجمعين و اما بعد
بحر و عيسوی تعویج جاننے کیلئے میں نے یہ کتاب لکھی ہے۔ باری تعالیٰ
بلکھ خطا اور غرضش سے بچائے اور اس کتاب کو نافع و مقبول بنائے۔
آمین یا رب العالمین و کان ذلك في سنة ثمان و تسعين
و ثلاث مائة و الف من هجرة سيد المرسلين عليه و على آله
الصلوة و السلام الى يوم الدين و

(مقدمہ اولیٰ) قمری ماہ کی اوسط مدت ۲۹ دن بارہ گھنٹے ۴۴ منٹ
پانچ سکنڈ ہے اور کچھ لوگوں نے اوس کی اوسط مدت ۲۹ دن بارہ گھنٹے ۴۴ منٹ
بتائی ہے قمری مہینوں کی مدت معلوم کرنے کیلئے ذیل میں ایک جدول لکھی جاتی ہے

قمری مہینے کی مدت (قول اول پر)					قمری مہینے کی مدت (قول ثانی پر)				
سکنڈ	منٹ	گھنٹہ	دن	نمبر	سکنڈ	منٹ	گھنٹہ	دن	نمبر
۵	۴۴	۱۲	۲۹	۱	۵	۴۴	۱۲	۲۹	۱
۱۰	۴۸	۱	۵۹	۲	۱۰	۴۸	۱	۵۹	۲
۱۵	۱۲	۱۴	۸۸	۳	۱۵	۱۲	۱۴	۸۸	۳
۲۰	۵۴	۲	۱۱۸	۴	۲۰	۵۴	۲	۱۱۸	۴
۲۵	۴۰	۱۵	۱۴۶	۵	۲۵	۴۰	۱۵	۱۴۶	۵
۳۰	۲۵	۲	۱۶۶	۶	۳۰	۲۵	۲	۱۶۶	۶
۳۵	۹	۱۶	۲۰۴	۷	۳۵	۹	۱۶	۲۰۴	۷
۴۰	۵۲	۵	۲۳۴	۸	۴۰	۵۲	۵	۲۳۴	۸
۴۵	۳۶	۱۸	۲۴۵	۹	۴۵	۳۶	۱۸	۲۴۵	۹
۵۰	۲۱	۴	۲۹۵	۱۰	۵۰	۲۱	۴	۲۹۵	۱۰
۵۵	۵	۲۰	۳۲۴	۱۱	۵۵	۵	۲۰	۳۲۴	۱۱
۶۰	۲۹	۸	۳۵۴	۱۲	۶۰	۲۹	۸	۳۵۴	۱۲

(مستطرد شامیہ) قمری سال میں کبھی ۳۵۴ دن اور کبھی ۳۵۵ دن ہوتے ہیں۔
 قمری سال کی اوسط مدت ۳۵۴ دن آٹھ گھنٹے انچاس منٹ ہے اور کچھ لوگوں نے اس کی اوسط مدت ۳۵۴ دن آٹھ گھنٹے اڑتالیس منٹ بتائی ہے۔ قمری سالوں کی مدت معلوم کرنے کیلئے ذیل میں ایک جدول بھی جاتی ہے۔

قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)			قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)		
	منٹ	گھنٹہ	دن		منٹ	گھنٹہ	دن
۱	۳۵۴	۸	۲۸	۱	۳۵۴	۸	۲۹
۲	۴۰۸	۱۲	۳۴	۲	۴۰۸	۱۲	۳۸
۳	۱۰۴۲	۲	۳۲	۳	۱۰۴۲	۲	۳۷
۴	۱۴۱۷	۱۱	۱۲	۴	۱۴۱۷	۱۱	۱۴
۵	۱۷۷۱	۲۰	۰۰	۵	۱۷۷۱	۲۰	۰۵
۶	۲۱۲۴	۳	۳۸	۶	۲۱۲۴	۳	۳۴
۷	۲۴۸۰	۱۳	۳۴	۷	۲۴۸۰	۱۳	۳۳
۸	۲۸۳۴	۲۲	۲۴	۸	۲۸۳۴	۲۲	۳۲
۹	۳۱۸۹	۷	۱۲	۹	۳۱۸۹	۷	۳۱
۱۰	۳۵۴۳	۱۴	۰۰	۱۰	۳۵۴۳	۱۴	۱۱
۲۰	۷۰۸۷	۸	۰۰	۲۰	۷۰۸۷	۸	۲۲
۳۰	۱۰۴۳۱	۰۰	۰۰	۳۰	۱۰۴۳۱	۰۰	۳۲
۴۰	۱۴۱۷۴	۱۴	۰۰	۴۰	۱۴۱۷۴	۱۴	۳۴
۵۰	۱۷۷۱۸	۸	۰۰	۵۰	۱۷۷۱۸	۸	۵۵
۶۰	۲۱۲۴۲	۰۰	۰۰	۶۰	۲۱۲۴۲	۱	۰۴

قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)			قمری سال کی مدت (قول اول پر)	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)		
	منٹ	گھنٹہ	دن		منٹ	گھنٹہ	دن
۷۰	۲۴۸۰۵	۱۷	۰۰	۷۰	۲۴۸۰۵	۱۷	۰۰
۸۰	۲۸۳۴۹	۸	۰۰	۸۰	۲۸۳۴۹	۹	۲۸
۹۰	۳۱۸۹۳	۰۰	۰۰	۹۰	۳۱۸۹۳	۱	۳۹
۱۰۰	۳۵۴۳۷	۱۷	۰۰	۱۰۰	۳۵۴۳۷	۱۷	۰۱
۲۰۰	۷۰۸۷۳	۸	۰۰	۲۰۰	۷۰۸۷۳	۱۱	۲۲
۳۰۰	۱۰۴۳۱۰	۰۰	۰۰	۳۰۰	۱۰۴۳۱۰	۵	۳۳
۴۰۰	۱۴۱۷۴۷	۱۷	۰۰	۴۰۰	۱۴۱۷۴۷	۲۳	۲۴
۵۰۰	۱۷۷۱۸۳	۸	۰۰	۵۰۰	۱۷۷۱۸۳	۱۷	۱۵
۶۰۰	۲۱۲۴۲۰	۰۰	۰۰	۶۰۰	۲۱۲۴۲۰	۱۱	۰۴
۷۰۰	۲۴۸۰۵۷	۱۷	۰۰	۷۰۰	۲۴۸۰۵۷	۴	۵۷
۸۰۰	۲۸۳۴۹۳	۸	۰۰	۸۰۰	۲۸۳۴۹۳	۲۳	۴۸
۹۰۰	۳۱۸۹۳۰	۰۰	۰۰	۹۰۰	۳۱۸۹۳۰	۱۷	۳۹
۱۰۰۰	۳۵۴۳۷۷	۱۷	۰۰	۱۰۰۰	۳۵۴۳۷۷	۱۰	۳۰
۱۱۰۰	۳۸۹۸۰۳	۸	۰۰	۱۱۰۰	۳۸۹۸۰۳	۴	۳۱
۱۲۰۰	۴۲۵۲۴۰	۰۰	۰۰	۱۲۰۰	۴۲۵۲۴۰	۲۲	۱۴
۱۳۰۰	۴۶۰۶۷۷	۱۷	۰۰	۱۳۰۰	۴۶۰۶۷۷	۱۷	۲
۱۴۰۰	۴۹۶۱۱۳	۸	۰۰	۱۴۰۰	۴۹۶۱۱۳	۹	۵۴
۱۵۰۰	۵۳۱۵۵۰	۰۰	۰۰	۱۵۰۰	۵۳۱۵۵۱	۳	۲۵
۱۶۰۰	۵۶۶۹۸۷	۱۷	۰۰	۱۶۰۰	۵۶۶۹۸۷	۲۱	۲۷

(مقدّمہ سالانہ) عیسوی سال میں کبھی ۳۶۵ دن ہوتے ہیں اور کبھی ۳۶۶ دن
 ضابطہ یہ ہے کہ جو سنہ عیسوی چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اور پس یہ پورا پورا
 تقسیم نہ ہو یا چار سو سے بھی پورا پورا تقسیم ہو جائے اور چار ہزار سے پورا پورا تقسیم نہ ہو اس
 سنہ میں ۲۹ دن کی فروری مانی جاتی ہے اور وہ سال ۳۶۶ دن کا ہوتا ہے ایسے سنہ کو
 سنہ کبیسہ کہتے ہیں اور باقی سنیں میں صرف ۲۸ دن کی فروری مانی جاتی ہے اور وہ سال
 صرف ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے۔ ناظرین کی بہولت کیلئے ذیل میں ایک جدول بھی جاتی ہے
 جس سے عیسوی سالوں کے ایام کی تعداد باسانی معلوم ہو سکے گی۔

سال	تعداد ایام	سال	تعداد ایام
۱	۳۶۵	۲۰	۳۶۵
۲	۳۶۵	۲۱	۳۶۵
۳	۳۶۵	۲۲	۳۶۵
۴	۳۶۵	۲۳	۳۶۵
۵	۳۶۵	۲۴	۳۶۵
۶	۳۶۵	۲۵	۳۶۵
۷	۳۶۵	۲۶	۳۶۵
۸	۳۶۵	۲۷	۳۶۵
۹	۳۶۵	۲۸	۳۶۵
۱۰	۳۶۵	۲۹	۳۶۵
۱۱	۳۶۵	۳۰	۳۶۵
۱۲	۳۶۵	۳۱	۳۶۵
۱۳	۳۶۵	۳۲	۳۶۵
۱۴	۳۶۵	۳۳	۳۶۵
۱۵	۳۶۵	۳۴	۳۶۵
۱۶	۳۶۵	۳۵	۳۶۵
۱۷	۳۶۵	۳۶	۳۶۵
۱۸	۳۶۵	۳۷	۳۶۵
۱۹	۳۶۵	۳۸	۳۶۵
۲۰	۳۶۵	۳۹	۳۶۵
۲۱	۳۶۵	۴۰	۳۶۵
۲۲	۳۶۵	۴۱	۳۶۵
۲۳	۳۶۵	۴۲	۳۶۵
۲۴	۳۶۵	۴۳	۳۶۵
۲۵	۳۶۵	۴۴	۳۶۵
۲۶	۳۶۵	۴۵	۳۶۵
۲۷	۳۶۵	۴۶	۳۶۵
۲۸	۳۶۵	۴۷	۳۶۵
۲۹	۳۶۵	۴۸	۳۶۵
۳۰	۳۶۵	۴۹	۳۶۵
۳۱	۳۶۵	۵۰	۳۶۵
۳۲	۳۶۵	۵۱	۳۶۵
۳۳	۳۶۵	۵۲	۳۶۵
۳۴	۳۶۵	۵۳	۳۶۵
۳۵	۳۶۵	۵۴	۳۶۵
۳۶	۳۶۵	۵۵	۳۶۵
۳۷	۳۶۵	۵۶	۳۶۵
۳۸	۳۶۵	۵۷	۳۶۵
۳۹	۳۶۵	۵۸	۳۶۵
۴۰	۳۶۵	۵۹	۳۶۵
۴۱	۳۶۵	۶۰	۳۶۵
۴۲	۳۶۵	۶۱	۳۶۵
۴۳	۳۶۵	۶۲	۳۶۵
۴۴	۳۶۵	۶۳	۳۶۵
۴۵	۳۶۵	۶۴	۳۶۵
۴۶	۳۶۵	۶۵	۳۶۵
۴۷	۳۶۵	۶۶	۳۶۵
۴۸	۳۶۵	۶۷	۳۶۵
۴۹	۳۶۵	۶۸	۳۶۵
۵۰	۳۶۵	۶۹	۳۶۵
۵۱	۳۶۵	۷۰	۳۶۵
۵۲	۳۶۵	۷۱	۳۶۵
۵۳	۳۶۵	۷۲	۳۶۵
۵۴	۳۶۵	۷۳	۳۶۵
۵۵	۳۶۵	۷۴	۳۶۵
۵۶	۳۶۵	۷۵	۳۶۵
۵۷	۳۶۵	۷۶	۳۶۵
۵۸	۳۶۵	۷۷	۳۶۵
۵۹	۳۶۵	۷۸	۳۶۵
۶۰	۳۶۵	۷۹	۳۶۵
۶۱	۳۶۵	۸۰	۳۶۵
۶۲	۳۶۵	۸۱	۳۶۵
۶۳	۳۶۵	۸۲	۳۶۵
۶۴	۳۶۵	۸۳	۳۶۵
۶۵	۳۶۵	۸۴	۳۶۵
۶۶	۳۶۵	۸۵	۳۶۵
۶۷	۳۶۵	۸۶	۳۶۵
۶۸	۳۶۵	۸۷	۳۶۵
۶۹	۳۶۵	۸۸	۳۶۵
۷۰	۳۶۵	۸۹	۳۶۵
۷۱	۳۶۵	۹۰	۳۶۵
۷۲	۳۶۵	۹۱	۳۶۵
۷۳	۳۶۵	۹۲	۳۶۵
۷۴	۳۶۵	۹۳	۳۶۵
۷۵	۳۶۵	۹۴	۳۶۵
۷۶	۳۶۵	۹۵	۳۶۵
۷۷	۳۶۵	۹۶	۳۶۵
۷۸	۳۶۵	۹۷	۳۶۵
۷۹	۳۶۵	۹۸	۳۶۵
۸۰	۳۶۵	۹۹	۳۶۵
۸۱	۳۶۵	۱۰۰	۳۶۵

قری سال کی مدت (قول ثانی پر)	قری سال کی مدت (قول اول پر)
منٹ	منٹ
دھن	دھن
۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۸۰۰	۱۸۰۰
۱۹۰۰	۱۹۰۰
۲۰۰۰	۲۰۰۰
۲۱۰۰	۲۱۰۰
۲۲۰۰	۲۲۰۰
۲۳۰۰	۲۳۰۰
۲۴۰۰	۲۴۰۰
۲۵۰۰	۲۵۰۰
۲۶۰۰	۲۶۰۰
۲۷۰۰	۲۷۰۰
۲۸۰۰	۲۸۰۰
۲۹۰۰	۲۹۰۰
۳۰۰۰	۳۰۰۰
۳۱۰۰	۳۱۰۰
۳۲۰۰	۳۲۰۰
۳۳۰۰	۳۳۰۰
۳۴۰۰	۳۴۰۰
۳۵۰۰	۳۵۰۰

سال	تعداد بیم	سال	تعداد بیم
۱۳۸۰	۱۳۸۰	۱۳۸۰	۱۳۸۰
۱۳۸۱	۱۳۸۱	۱۳۸۱	۱۳۸۱
۱۳۸۲	۱۳۸۲	۱۳۸۲	۱۳۸۲
۱۳۸۳	۱۳۸۳	۱۳۸۳	۱۳۸۳
۱۳۸۴	۱۳۸۴	۱۳۸۴	۱۳۸۴
۱۳۸۵	۱۳۸۵	۱۳۸۵	۱۳۸۵
۱۳۸۶	۱۳۸۶	۱۳۸۶	۱۳۸۶
۱۳۸۷	۱۳۸۷	۱۳۸۷	۱۳۸۷
۱۳۸۸	۱۳۸۸	۱۳۸۸	۱۳۸۸
۱۳۸۹	۱۳۸۹	۱۳۸۹	۱۳۸۹
۱۳۹۰	۱۳۹۰	۱۳۹۰	۱۳۹۰
۱۳۹۱	۱۳۹۱	۱۳۹۱	۱۳۹۱
۱۳۹۲	۱۳۹۲	۱۳۹۲	۱۳۹۲
۱۳۹۳	۱۳۹۳	۱۳۹۳	۱۳۹۳
۱۳۹۴	۱۳۹۴	۱۳۹۴	۱۳۹۴
۱۳۹۵	۱۳۹۵	۱۳۹۵	۱۳۹۵
۱۳۹۶	۱۳۹۶	۱۳۹۶	۱۳۹۶
۱۳۹۷	۱۳۹۷	۱۳۹۷	۱۳۹۷
۱۳۹۸	۱۳۹۸	۱۳۹۸	۱۳۹۸
۱۳۹۹	۱۳۹۹	۱۳۹۹	۱۳۹۹
۱۴۰۰	۱۴۰۰	۱۴۰۰	۱۴۰۰

(مشق ۴۰) شمس بنیوں سے کسی ایک جہینہ کی ابتداء سے کسی جہینہ کے ختم
تک دنوں کی تعداد مندرجہ ذیل جدول سے آسانی معلوم ہو سکتی ہے۔

[illegible]

سال	تعداد آیام	سال	تعداد آیام
۸۸	۳ ۲ ۱ ۲ ۲	۱۸۰۰	۴ ۵ ۷ ۲ ۲ ۲
۹۲	۳ ۲ ۲ . ۳	۱۹۰۰	۴ ۹ ۳ ۹ ۲ .
۹۴	۲ ۵ . ۲ ۲	۲۰۰۰	۷ ۲ . ۲ ۸ ۵
۱۰۰	۳ ۲ ۵ ۲ ۲	۲۱۰۰	۷ ۲ ۷ . . ۹
۲۰۰	۷ ۲ . ۲ ۸	۲۲۰۰	۸ . ۳ ۵ ۲ ۲
۳۰۰	۱ . ۹ ۵ ۷ ۲	۲۳۰۰	۸ ۲ . . ۵ ۷
۴۰۰	۱ ۲ ۲ . ۹ ۷	۲۴۰۰	۸ ۷ ۲ ۵ ۸ ۲
۵۰۰	۱ ۸ ۲ ۲ ۲ ۱	۲۵۰۰	۹ ۱ ۲ ۱ . ۲
۶۰۰	۲ ۱ ۹ ۱ ۲ ۵	۲۶۰۰	۹ ۲ ۹ ۲ .
۷۰۰	۲ ۵ ۵ ۲ ۲ ۹	۲۷۰۰	۹ ۸ ۲ ۱ ۵ ۲
۸۰۰	۲ ۹ ۲ ۱ ۹ ۲	۲۸۰۰	۱ . ۲ ۲ ۲ ۷ ۹
۹۰۰	۲ ۲ ۸ ۷ ۱ ۸	۲۹۰۰	۱ . ۵ ۹ ۲ . ۲
۱۰۰۰	۲ ۲ ۵ ۲ ۲ ۲	۳۰۰۰	۱ . ۹ ۵ ۷ ۲ ۷
۱۱۰۰	۲ . ۱ ۷ ۲ ۲	۳۱۰۰	۱ ۱ ۲ ۲ ۲ ۵ ۱
۱۲۰۰	۲ ۲ ۸ ۲ ۹ ۱	۳۲۰۰	۱ ۱ ۲ ۸ ۷ ۷ ۲
۱۳۰۰	۲ ۷ ۲ ۸ ۱ ۵	۳۳۰۰	۱ ۲ . ۵ ۲ . .
۱۴۰۰	۵ ۱ ۱ ۲ ۲ ۹	۳۴۰۰	۱ ۲ ۲ ۱ ۸ ۲ ۲
۱۵۰۰	۵ ۲ ۷ ۸ ۲ ۲	۳۵۰۰	۱ ۲ ۷ ۸ ۲ ۲ ۸
۱۶۰۰	۵ ۸ ۲ ۲ ۸ ۸	۳۶۰۰	۱ ۲ ۱ ۲ ۸ ۷ ۲
	۲ ۲ . ۹ . ۱ ۲	۳۷۰۰	۱ ۲ ۵ . ۱ ۲ ۹ ۷

(مقدمہ خامسہ) ۱۹ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز چار شنبہ کو محرم ۱۳۸۹ ہجری کا بال و بالا گیا۔ رویت عامہ ہوئی لہذا ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز پنجشنبہ کو یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری ہونے میں کوئی شبہ نہیں رہا۔ اس پر تمام خبرتوں کا اتفاق بھی ہے۔ قدیم تاریخی مرتبہ عبدالقدوس صاحب لاشمی جسے مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی کراچی نے ۱۹۴۵ء عیسوی میں شائع کیا ہے اور قدیم ہجری و عیسوی مرتبہ خالدي صاحب جسے انجمن ترقی اردو ہندوہی نے ۱۳۳۹ء عیسوی میں شائع کیا ہے اور المنجد جدید مرتبہ لیسوی یہ تینوں کتابیں بھی اس پر متفق ہیں کہ ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز پنجشنبہ کو یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری ہے۔

(مقتدرہ سائنس و معاش) یکم جنوری ۱۹۴۹ء سے ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی
روز پانچشنبہ تک (۱۸۸۶) دن ہیں دلیل حسب ذیل ہے۔
یکم جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء عیسوی تک ۱۹۴۸ سال شمسی میں اور
یکم جنوری ۱۹۴۹ء عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز پانچشنبہ تک اور ۲۰ جنوری
فروری اور ۲۰ دن ہیں۔

۱۹۰۰ سال شمسی = ۱۳۹۴ھ	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
۴۸ سال شمسی = ۲۲۸۲ھ	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
دراو بنوی فروری ۵۹ھ	(ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)
مارچ کے ۲۰ دن = ۲۰ھ	

یعنی ۶۸ سال شمسی دو ہجرت میں دن = ۱۸۸۷۷ دن
(مقدمہ سابعہ) یکم محرم سال ہجرت سے یکم محرم ۱۲۸۹ ہجری روزِ تیسشنبہ تک
(۲۹۱۸۷۳) دن ہیں اس لئے کہ یکم محرم سال ہجرت سے ختم ذی الحجہ ۱۲۸۷ ہجری

تک پور سے ۱۳۸۸ سال قمری ہیں۔ لہذا یکم محرم سال ہجرت سے یکم محرم ۱۳۸۹
 محرمی روز بیخوشہ تک ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن

منٹ گھنٹہ دن
۱۳۰۰ سال قمری = ۳ - ۱۶ - ۴۰۴۰۴ (علا خطہ ہوا مقدسہ ثانیہ)
۸۰۰ سال قمری = ۲۸ - ۹ - ۲۸۲۲۹ (علا خطہ ہوا مقدسہ ثانیہ)
۸۰۰ سال قمری = ۳۲ - ۲۲ - ۲۸۳۲۲ (علا خطہ ہوا مقدسہ ثانیہ)
یکم غرم کا ایک دن = ۱ - ۰۰ - ۰۰

یعنی ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن = ۲۹۱۸۵۴۳۔۰۰۰۰۰۰۰۰ دھوا اعلیٰ وہاب
 (مقدمہ ثامنہ) سنہ عیسوی کے دو لاکھ تالیس ہزار تیرہ دن گزر جانے کے بعد
 سنہ ہجری کا آغاز ہوا ہے یعنی سنہ ہجری کے ایام سے سنہ عیسوی کے ایام زادہ کا قطع
 (۲۶۷۰۱۲) ہے اس لئے کہ مقدمہ خامسہ و مادہ کو ملائے سے یہ ثابت ہوتا ہے
 کہ یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے ۲۰ مارچ سلسلہ عیسوی روز پنجشنبہ مطابق یکم محرم ۱۳۸۹
 ہجری تک (۱۳۸۸۷۶) دن ہیں اور مقدمہ سابعہ میں یہ ثابت ہوا ہے کہ یکم محرم سال
 ہجرت سے یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک (۲۹۱۸۵۴۳) دن ہیں لیکن سنہ عیسوی
 کے ایام زادہ کی تعداد (۱۳۸۸۷۶) سے ۲۹۱۸۵۴۳ = ۲۰۰۱۳ ہے (ریفرنس آفٹرا)
 مقدمہ خامسہ و مادہ کو ملائے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے
 ۲۰ مارچ سلسلہ عیسوی روز پنجشنبہ مطابق یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری تک (۱۳۸۸۷۶) دن
 ہیں اور مقدمہ سابعہ سے یہ لازم آتا ہے کہ ۲۰ محرم سال ہجرت سے یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری
 روز پنجشنبہ تک (۲۹۱۸۵۴۲) دن ہیں - لیکن یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے یکم محرم سال

ہجرت تک (۱۸۸۷ء - ۱۸۹۱ء) ۲۲۵۱۳ دن ہیں لہذا یہ کم جنوری سہ
عیسوی سے قمری الحزب تک (۲۲۵۱۳) دن ہیں اس سے سنہ عیسویہ
کے ایام سنہ ہجریہ سے ۲۲۵۱۳ زادہ میں درجہ مطلوب

(مقدّمہ تا مضمّن) جن عیود زمانہ کا پہلا دن معلوم ہوا اس کا آخری دن مندرجہ
ذیل جدول اسبوعات کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح جس عیود زمانہ کا آخری
دن معلوم ہوا اس کا پہلا دن مندرجہ ذیل جدول اسبوعات کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے

جدول اسبوعات

پہلا	دو	تین	چار	پنچ	شش	ہفت	آٹھ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

(مثال اول) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ معلوم
کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس عیود زمانہ کے ایام
معلوم کیے اس طرح کہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء تک ۲۷ دن اور فروری
کے ۲۸ دن اور مارچ کے ۱۵ دن کل (۲۷ + ۲۸ + ۱۵ = ۷۰) دن ہوئے پھر ہم نے
۷۰ کو سات پر تقسیم کیا تو چھ باقی رہے پھر ہم نے چھ کے مقابل بائیں طرف دوشنبہ کے
نیچے دیکھا تو شنبہ لکھا ہے لہذا ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کو شنبہ ہی ہے۔

(مثال دوم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ معلوم کرنا
چاہتے ہیں کہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس عیود زمانہ
کے ایام معلوم کیے اس طرح کہ ۴ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء تک ۲۷ دن اور
فروری کے ۲۸ دن اور مارچ کے ۲۳ دن کل (۲۳ + ۲۸ + ۲۷ = ۷۸) دن ہوئے پھر
ہم نے ۷۸ کو سات پر تقسیم کیا تو صفر باقی رہا پھر ہم نے صفر کے مقابل بائیں طرف دوشنبہ
کے نیچے دیکھا تو یکشنبہ لکھا ہے لہذا ۲۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو یکشنبہ ہی ہے۔

(مثال سوم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۲۵ فروری ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ معلوم
کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس
عیود زمانہ کے ایام معلوم کیے اس طرح کہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء
تک ۱۴ دن اور فروری کے ۲۵ دن کل (۱۴ + ۲۵ = ۳۹) دن ہوئے پھر ہم نے ۳۹
کو سات پر تقسیم کیا تو چار باقی رہے۔ پھر ہم نے چار کے مقابل دائیں طرف دوشنبہ کے
اوپر دیکھا تو شنبہ لکھا ہے لہذا ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء کو شنبہ ہی ہے۔

(مثال چہارم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۲۵ فروری ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا اب ہم یہ
معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۷ جنوری ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے
اس عیود زمانہ کے ایام معلوم کیے اس طرح کہ ۷ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء

تک ۲۵ دن اور فروری کے ۲۵ دن کل (۲۵ + ۲۵) = ۵۰ دن ہوئے۔ پھر ہم نے ۵۰ کو سات پر تقسیم کیا تو ایک باقی رہا۔ پھر ہم نے ایک کے مقابل دائیں طرف سے شنبہ کے اوپر دیکھا تو سر شنبہ نکلا ہے۔ لہذا ۱۹۴۹ء کو سر شنبہ ہی ہے۔

محدود زمانہ کا پہلا دن معلوم ہو تو آخری دن معلوم کر نیکادوسر قاعدہ

یوم سابق کے نام کا عدد محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں جمع کر کے ایک کم کر لیجئے۔ باقی کو سات پر تقسیم کیجئے جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا صدیقی نام ہو گا یا محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں سے ایک کم کر لیجئے اور باقی میں یوم سابق کے نام کا عدد جمع کر کے حاصل جمع کو سات پر تقسیم کیجئے تو جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا عددی نام ہو گا یا یوم سابق کے نام کے عدد میں سے ایک گھٹا کر اس میں محدود زمانہ کے ایام کی تعداد جمع کیجئے اور حاصل جمع کو سات پر تقسیم کیجئے تو جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا عددی نام ہو گا مثلاً ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۱۹۴۹ء کو سر شنبہ تھا یا ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو اس محدود زمانہ کے ایام کی تعداد معلوم کی کہ (۷۷) ہے اس کے بعد اس طرح عمل کیا (۷۷ - ۱ = ۷۶) ÷ ۷

باقی ایک۔ یعنی شنبہ

محدود زمانہ کا آخری دن معلوم ہو تو پہلا دن معلوم کر نیکادوسر قاعدہ

محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں سے ایک کم کر لیجئے۔ باقی کو سات پر تقسیم کیجئے جو باقی بچے

سالہ یوم سابق یعنی محدود زمانہ کا پہلا دن سالہ نام کا عدد یعنی شنبہ کیلئے ایک دو شنبہ کیلئے دو سر شنبہ کیلئے تین چار شنبہ کیلئے چار اور پنج شنبہ کیلئے پانچ اور جمع کیلئے چھ اور ہفتہ کیلئے سات یا مفر شنبہ عددی نام یعنی شنبہ کا عددی نام ایک دو شنبہ کا عددی نام دو و علی حدیۃ ۱۱ القیام

اور تا آخری دن کے نام کے عدد میں سے کم کر لیجئے جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے پہلے دن کا عددی نام ہو گا مثلاً ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۲۵ فروری ۱۹۴۹ء کو سر شنبہ تھا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۹ جنوری ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو اس محدود زمانہ کے ایام کی تعداد معلوم کی کہ (۵۱) ہے اس کے بعد اس طرح عمل کیا کہ (۵۱ - ۱) = ۵۰ ÷ ۷ باقی ایک لہذا (۱ - ۳) = ۲ یعنی دو شنبہ (نوٹ) سات پر تقسیم کرنے کے بعد جو عدد باقی بچے اگر وہ آخری دن کے نام کے عدد سے اکبر ہو تو آخری دن کے نام کے عدد میں سات جمع کر لیں۔

(مقدمہ عاشورہ) یکم جنوری سالہ عیسوی کو دو شنبہ تھا اسلئے کہ مقدمہ ماورد میں یہ ثابت ہوا ہے کہ یکم جنوری سالہ عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روزہ پنجشنبہ تک (۷۸۷۷) دن ہیں انہیں سات پر تقسیم کرنے سے چار باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن پنجشنبہ میں معلوم ہے اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چار کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو پنجشنبہ کے اوپر دو شنبہ ہے و حلو مطلوب

هجری سے عیسوی معلوم کر نیکادوسر قاعدہ

قری تاریخ معلوم ہو تو شمسی تاریخ معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ مقدمہ اولی و ثانیہ کی مدد سے اس تاریخ تک منہ ہجری کے ایام کی تعداد معلوم کیجئے۔ پھر اس میں سنہ عیسوی کے ایام زادہ (۲۲۷۰۱۳) جمع کیجئے تو حاصل جمع سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد ہوگی اور اس کے بعد مقدمہ ثالثہ اور رابعہ کی مدد سے سنہ عیسوی کے سال اور چھٹے اور دن کی تعداد معلوم کیجئے مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یکم نومبر ۱۳۸۹ء کو شمسی تاریخ کیلئے ہے تو اس طرح عمل کریں۔

یکم نومبر سال ہجرت سے ختم ذی الحجہ ۱۳۸۹ء ہجری تک ۱۳۸۸ سال قمری ہیں

اس نے یکم عرم سال ہجرت سے یکم عرم ۱۳۸۹ھ ہجری تک ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن ہے۔

دن	شمار	دن	شمار
۱۳۰۰ سال قمری	۱۹-۲	۲۹۰۴۴	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
" ۸۰	۹-۲۸	۲۸۳۲۹	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
" ۸	۲۲-۲۲	۲۸۳۲	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۱ دن	۱-۰		

یعنی ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن = ۳-۰۰۰-۲۹۱۸۴۲
سنہ عیسوی کے ایام زائده = ۲۲۴۰۱۳ (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)

یعنی یکم جنوری سنہ عیسوی سے یکم عرم ۱۳۸۹ھ ہجری تک = ۱۸۸۴۴ دن
۱۹۰۰ سال شمسی = ۴۹۳۹۴۰ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۴۸ = ۲۲۸۳۴۰ (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
نیم فروری تک = ۵۹ (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۱۹۰۰ سال شمسی کے بعد فروری تک = ۱۴۸۵۹ دن
مارچ ۱۹۰۰ کے ۲۰ دن = ۲۰

یعنی ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ تک = ۱۴۸۵۹ دن
لہذا یکم عرم ۱۳۸۹ھ کو ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ ہے۔ وہو المطلوب

عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کا قاعدہ

شمسی تاریخ معلوم ہو تو قمری تاریخ معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ مقدمہ ثانیہ والے کی حد سے اس تاریخ تک سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد معلوم کیجئے پھر اس میں سے سنہ عیسوی کے ایام زائده (۱۳۰۰) نکال لیجئے تو حاصل تفریق سنہ ہجری کے ایام کی تعداد ہوگی اس کے بعد مقدمہ اولی و ثانیہ کی مدد سے سنہ ہجری کے سال اور مہینے اور دن کی تعداد معلوم کیجئے۔ مثلاً یکم عرم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ سنہ عیسوی کو قمری تاریخ کیا ہے تو اس طرح عمل کریں۔

۱۹۰۰ سال شمسی = ۴۹۳۹۴۰ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۴۸ = ۲۲۸۳۴۰ (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم جنوری سنہ ۱۹۰۰ سے فروری ۱۹۰۰ تک = ۵۹ (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)
مارچ ۱۹۰۰ کے ۲۰ دن = ۲۰

یعنی یکم جنوری سنہ عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ سنہ عیسوی تک = ۱۸۸۴۴ دن
سنہ عیسوی کے ایام زائده = ۲۲۴۰۱۳ (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)

یعنی یکم عرم سال ہجرت سے ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ سنہ عیسوی تک = ۲۹۱۸۴۲ دن
۱۳۰۰ سال قمری = ۱۹-۲ = ۲۹۰۴۴ دن (مقدمہ ثانیہ)
۸۰ = ۹-۲۸ = ۲۸۳۲۹ (مقدمہ ثانیہ)
۸ = ۲۲-۲۲ = ۲۸۳۲ (مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۱۳۸۸ سال قمری کے ختم ہونے پر = ۳-۰۰۰-۲۹۱۸۴۲ دن

حرم ۱۳۸۹ ہجری کا ایک دن ۔ ۱ دن

یعنی یکم حرم ۱۳۸۹ ہجری تک ۔ ۲۹۱۸۵۳ دن

لہذا ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ عیسوی کو یکم حرم ۱۳۸۹ ہجری ہے وہو المطلوب

شمسی تاریخ کا دن معلوم کرنے کا قاعدہ

(۱) سہ صدیوں میں سے ایک عدد کم کیجئے تو عیسوی سال معلوم ہوں گے (۲) اب عیسوی سال کی صدی کو تین میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو محفوظ کیجئے (۳) اب عیسوی سال کی صدی کو چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو محفوظ کیجئے (۴) اب عیسوی سال کے باقی حصہ کو چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو محفوظ کیجئے (۵) عیسوی سال کو سات پر تقسیم کر کے باقی کو محفوظ کیجئے (۶) عیسوی تاریخ کے ایام کے عدد میں ایک جمع کر کے سات پر تقسیم کر کے باقی کو محفوظ کیجئے (۷) اب پانچوں محفوظ کو جمع کر کے سات پر تقسیم کیجئے اگر ایک باقی رہے تو یکشنبہ دو باقی رہے تو دو شنبہ اور تین باقی رہے تو سه شنبہ اور چار باقی رہے تو چار شنبہ اور پانچ باقی رہے تو پنجشنبہ اور چھ باقی رہے تو جمعہ اور سات باقی رہے یا صفر تو ہفتہ (نوٹ) اس قاعدہ سے (۲۹۹۹) عیسوی تک شمسی تاریخوں کے دن معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۸ مارچ ۱۹۴۹ کو کیا دن ہے تو اس طرح عمل کریں (۱۹۴۹ - ۱) = ۱۹۴۸ عیسوی سال

(مثال)

سہ قولہ عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد یعنی یکم جنوری سے لے کر اس سال کی تاریخ تک جتنے دن ہوں اونکی تعداد (یہ مقدمہ را بعد سے معلوم کیجئے) ۱۲

(۱) ۳ × ۱۹	حاصل ضرب	۵۷	محفوظ اول
(۲) ۱۹ ÷ ۴	خارج قسمت	۴	محفوظ ثانی
(۳) ۴ ÷ ۴	خارج قسمت	۱۹	محفوظ ثالث
(۴) ۱۹۴۸ ÷ ۷	باقی	۲	محفوظ رابع
(۵) (۸ مارچ کے ایام کا عدد ۹۸ + ۱۹۹۰ ÷ ۷)	باقی	۱	محفوظ خامس

۸۳

(۶) پانچوں محفوظ کا مجموعہ

(۷) باقی چھ یعنی دن جمعہ

بروایت صحیحہ ثابت ہے کہ یکم ذی الحجہ یوم عرفہ سلسلہ حجتہ الوداع (اصل معتمد) کے دن ہوتا تھا۔ لہذا جو تقویمات اس روایت کی مخالفت و معارض

ہیں وہ بلاشبہ غلط ہیں۔ بخاری شریف ص ۱۱۱ ہے عن عمر بن الخطاب ان رجلاً من اليهود قال لا یا امیر المؤمنین انی قد فی کتابکم تقریر تھا۔ لوطینا معشر الیہود فذلک لا یخذلنا ذلک الیوم عیدنا اقال ای آیتہ قال الیوم اکملت لکم دینکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دنیا۔ قال عمر قد عرفنا ذلک الیوم والسکان الذی نزلت فیہ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وھو قائم لیسرفۃ یوم جمعۃ ۱۵

(ہدایہ اولی) خالسی صاحب نے اپنی کتاب تقویم ہجری و عیسوی میں یکم ذی الحجہ سلسلہ ہجری کو جمعہ کا دن لکھا ہے جو بلاشبہ غلط ہے اس لئے کہ اصل معتمد کے خلاف ہے۔ بلکہ یکم ذی الحجہ سلسلہ ہجری کو پنجشنبہ تھا۔

(ہدایہ ثانیہ) خالسی صاحب نے اپنی کتاب تقویم ہجری و عیسوی میں اور ہاشمی صاحب نے اپنی کتاب تقویم تاریخی میں اور میر علی نے منجد جدید میں یکم حرم سلسلہ ہجری کو یکشنبہ کا دن لکھا ہے جو بلاشبہ غلط ہے اس لئے

کہ کوئی قمری ہینہ کبھی ۲۱ دن کا نہیں ہوتا۔ لہذا یکم محرم سالہ کو کیشتبہ بتانا اصل
معتقد کے خلاف و معارض ہے بلکہ یکم محرم سالہ جو کیشتبہ تھا اور جمعہ ہونا بھی ممکن
(ہدایہ ثالثہ) یکم محرم سال ہجرت کو از روئے حساب پنجشنبہ تھا۔ اس لئے کہ
اور فودن میں یعنی کل (۳۵۲۳) دن اور تین گھنٹے ۲۶ منٹ ہیں۔ گھنٹے اور
منٹ چھوڑ کر جو سالم دن ہیں یعنی (۳۵۲۳) دن کو سات پر تقسیم کرنے سے دو
باقی رہتا ہے۔ اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا
اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے دو کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے
اوپر پنجشنبہ ہے۔ لیکن از روئے رویت جمعہ بھی ممکن ہے چنانچہ یسوعی نے منجہ جدید
میں یکم محرم سال ہجرت کو جمعہ کا ہی دن لکھا ہے۔ اسی طرح تقویم خالدی و تقویم
تاریخی میں بھی جمعہ کا دن لکھا ہے۔

(ہدایہ رابعہ) یکم محرم سال ولادت کو پنجشنبہ تھا اس لئے کہ یکم محرم سال ولادت
سے حجۃ الوداع تک ۴۲ سال ۱۱ ماہ قمری اور فودن ہیں یعنی
کل (۲۲۳۰۴) دن اور چودہ گھنٹے ۴۸ منٹ ہیں۔ گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر جو سالم
دن ہیں یعنی (۲۲۳۰۴) دن کو سات پر تقسیم کرنے سے دو باقی رہتا ہے۔ اور ان
ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات
میں ہم نے دو کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے اوپر پنجشنبہ ہے۔ لیکن از روئے
رویت جمعہ بھی ممکن ہے۔

(ہدایہ خامسہ) یکم ربیع الاول سال ولادت کو از روئے حساب کیشتبہ تھا
اس لئے کہ یکم ربیع الاول سال ولادت سے حجۃ الوداع
تک ۴۲ سال ۹ ماہ قمری اور ۹ دن ہیں یعنی کل (۲۲۲۴۵) دن تیرہ گھنٹے ۱۸ منٹ

ہیں۔ گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر جو سالم دن ہیں یعنی (۲۲۲۴۵) دن کو سات پر تقسیم
کرنے سے چھ باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ
جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چھ کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو
جمعہ کے اوپر کیشتبہ ہے۔ لیکن از روئے رویت دو شنبہ بھی ممکن ہے

ولادت با سعادت کی تاریخ میں علماء کے مختلف اقوال ہیں۔ بعض کا یہ قول ہے
کہ ولادت مبارکہ ۲ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی اور بعض کا یہ قول ہے کہ ولادت مبارکہ
۹ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی یہ دونوں قول احتمال اول کی موافقت کرتے ہیں۔
اور اکثر محدثین کا یہ قول ہے کہ ولادت با سعادت ۸ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی
یہ قول احتمال ثانی کی موافقت کرتا ہے۔ اور مشہور یہ ہے کہ ولادت با سعادت
۱۲ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی۔ اس قول پر یکم ربیع الاول سال ولادت کو
پنجشنبہ تھا جو کسی حساب سے نہیں بنتا لیکن مواہب لدنیہ اور مدارج النبوة میں یہ
لکھا ہے کہ مکہ مکرمہ میں سببشہ ۱۲ ربیع الاول ہی کو مکان مولد اقدس کی زیارت
معمول ہے اور اس مکان میں ۱۲ ربیع الاول ہی کو مجلس میلاد معمول ہے۔
لہذا جمہور مسلمین کے معمول کے مطابق ۱۲ ربیع الاول ہی کو عید میلاد النبی صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منانا چاہیے۔ خواہ ۱۲ ربیع الاول کو ولادت مبارکہ ہوئی ہو خواہ
کسی دوسری تاریخ میں ولادت با سعادت ہوئی ہو جس طرح کہ قبلہ کا علم نہ ہونے پر
نماز میں جہت تحریر کا استنبال واجب ہے خواہ کعبہ مکرمہ جہت تحریر ہی میں ہو یا
کسی دوسری جہت میں۔

رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جہان سے گیا ہو
(ہدایہ سادسہ) ہجری کے ربیع الاول کے مہینہ میں دو شنبہ کے دن رحلت
فرمائی ہے اور مشہور یہ ہے کہ بارہویں تاریخ تھی لیکن اس میں ایک اولیٰ ہے وہ

یہ کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے ۱۲ ربیع الاول سالہ ہجری تک کم از کم کیا نوے دن اور زیادہ سے زیادہ ۹۲ دن ہوئے ہوں گے۔ لہذا روز جمعہ حجۃ الوداع سے ۱۲ ربیع الاول سالہ ہجری تک اگر صرف کیا نوے دن ہوئے ہوں تو ۱۲ ربیع الاول کو بدھ شنبہ ہوگا۔ اور اگر ۹۲ دن ہوئے ہوں تو جمعہ ہوگا اور اگر ۹۳ دن ہوئے ہوں تو شنبہ ہوگا اور اگر ۹۴ دن ہوئے ہوں تو یکشنبہ ہوگا۔ بہر حال دو شنبہ کو بارہویں کسی حساب سے نہیں آتی۔

اور بعض علماء کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی تیرہویں تاریخ تھی یہاں سطرچ کہ ذی الحجہ و عرم و صفر تینوں مہینے ۳۰۔ ۳۰۔ ۳۰ دن کے ہوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول سالہ ہجری روز چہار شنبہ تک ۸۳ دن ہیں۔ اور ۱۳ ربیع الاول یوم رطلت روز دو شنبہ تک ۹۵ دن ہیں۔

بعض محققین کا یہ ارشاد ہے کہ یوم رطلت روز دو شنبہ کو مکہ مکرمہ والوں کے حساب سے تیرہویں ربیع الاول۔ اور مدینہ والوں کے حساب سے بارہویں ربیع الاول تھی لہذا پہلے اور دوسرے قول میں مخالفت نہیں رہا۔ اور پہلے قول میں جو اربعین بتائی گئی وہ اربعین بھی دور ہو گئی۔

لیکن یوم رطلت دو شنبہ کو مدینہ والوں کے حساب سے بارہویں ربیع الاول ماننے کیلئے یہ ماننا پڑے گا کہ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ عرم۔ صفر چاروں مہینے مدینہ منورہ میں ۳۰۔ ۳۰۔ ۳۰ دن کے ہوئے۔ اور مدینہ منورہ والوں کے حساب سے حجۃ الوداع روز جمعہ کو آٹھویں ذی الحجہ تھی نہ کہ نویں ذی الحجہ۔ اور ربیع الاول تک مدینہ منورہ والے اسی حساب پر قائم بھی رہے اور ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ عرم۔ صفر چاروں مہینے مدینہ منورہ والوں نے ۳۰۔ ۳۰۔ ۳۰ دن کے مانے۔

اور بعض علماء نے پہلے اور دوسرے قول میں یوں تطبیق دی ہے کہ جس

روایت میں یہ ہے کہ یوم رطلت بارہ گزرنے پر ہے اس میں بارہ سے بارہ دن مراد ہے نہ کہ بارہ راتیں۔ اور بارہ دن گزرنے پر تیرہویں تاریخ ہی ہوتی ہے لہذا پہلا قول دوسرے قول کے مطابق ہے نہ کہ معارض۔ لیکن اس پر دو طرح سے اعتراض کیا گیا ہے ایک تو اس طرح کہ یہ بخوارہ عرب کے خلاف ہے اہل عرب جب یہ لفظ بولتے ہیں تو بارہ راتیں گزرنا مراد لیتے ہیں نہ کہ بارہ دن۔ اور دوسرا اعتراض اس طرح کہ روایت کے الفاظ اثنتا عشرة اور ثنتی عشرة ہیں جن سے یوم مراد نہیں لیا جاسکتا نہ نہار۔ اس لئے کہ یوم و نہار منہ کر ہیں۔

اور بعض کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی دوسری تاریخ تھی یہ اس طرح کہ ذی الحجہ و عرم و صفر تینوں مہینے ۲۹۔ ۲۹ دن کے ہوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول روز یکشنبہ تک اتنی دن ہیں۔ اور ۱۲ ربیع الاول یوم رطلت روز دو شنبہ تک کیا سی دن ہیں۔

اور بعض کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی پہلی تاریخ تھی یہ اس طرح کہ ذی الحجہ و عرم و صفر میں سے کوئی ایک مہینہ ۳۰ دن کا اور باقی دو مہینے ۲۹۔ ۲۹ دن کے چوتھے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول یوم رطلت روز دو شنبہ تک کیا سی دن ہیں ان اقوال میں سے تیسرے اور چوتھے قول کو اس بنا پر رد کیا گیا ہے کہ کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یکم ربیع الاول کو رطلت فرمائی ہے نہ کسی روایت میں یہ ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو رطلت فرمائی ہے۔ لہذا روایت کے بغیر تاریخ کا تعین قابل اعتبار نہیں خصوصاً اس حالت میں کہ از روئے مسابح نجوم ربیع الاول سالہ ہجری کا چاند یکشنبہ کو مری ہو نا بعید تر ہے۔

یکم عرم سالہ شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
(ہدایہ سالہ) از روئے حساب دو شنبہ تھا اس لئے کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے

۲۰ ذی الحجہ روز جمعہ سلسلہ حجری تک ۲۲ دن ہیں اور یکم عرم سلسلہ حجری سے ختم ذی الحجہ سلسلہ حجری تک ۵۰ سال اور یکم عرم سلسلہ حجری کا ایک دن کل ملا کر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم عرم سلسلہ حجری تک ۵۰ سال اور ۲۲ دن ہیں یعنی کل (۱۷۷۲) دن اور آٹھ گھنٹے ۵۵ منٹ ہیں گھنٹوں اور منٹوں کا مجموعہ سالم دن مان لینے پر (۱۷۷۲) دن ہوتے جنہیں سات پر تقسیم کرنے سے چار باقی رہتا ہے اور ان ایام کا پہلا دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چار کے مقابل بائیں جانب دیکھا تو جمعہ کے نیچے دو شنبہ ہے لیکن اذروئے رویت چہار شنبہ بھی ممکن ہے لہذا احرام سلسلہ حجری یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذروئے تقویم چہار شنبہ تھا اور اذروئے رویت جمعہ بھی ممکن رہا یوں سمجھئے کہ روز جمعہ یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذروئے تقویم بارھویں عرم تھی اور اذروئے رویت دسویں عرم روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم عرم سلسلہ حجری تک پورے سترہ سو بائیس (سوال) دن نہیں ہیں بلکہ پندرہ گھنٹے پانچ منٹ کم ہیں اس لئے گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر صرف سترہ سو بائیس دن ہی ماننا چاہیئے جس طرح کہ ہدایہ ثالثہ و رابعہ و خامسہ میں گھنٹوں اور منٹوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔

(جواب) حلال مرفی نہیں ہوتا مگر شام ہی کو لیکن اذروئے حساب اوسط بلال کا وقت شام کے علاوہ دن کے کسی حصہ یا رات کے کسی حصہ میں بھی ہوتا ہے لیکن جس دن یا جس رات کے کسی حصہ میں اذروئے حساب اوسط بلال کا وقت ہوتا ہے وہ دن شہر یا ماضی میں محسوب ہوتا ہے نہ کہ شہر مستقبل میں اس لئے صریحہ سابعہ میں کسر کو مرفوع کر دیا گیا اور صریحہ ثالثہ و رابعہ و خامسہ میں کسر ساقط کر دیئے گئے اور اس سے یہ قاعدہ مستنبط ہوا کہ جو تاریخ اصل معتد سے سابق ہوا اس کی تحقیق میں کسر کو ساقط کر دیا جائے گا اور جو تاریخ اصل معتد سے لاحق ہوا اس کی تحقیق

میں کسر کو مرفوع کیا جائے گا حافظ

(سوال) جب کہ یکم عرم سلسلہ حجری کو اذروئے حساب دو شنبہ ہے تو اذروئے رویت یکم عرم سلسلہ کو شنبہ ہونا تو ممکن ہے لیکن چہار شنبہ ہونا کس طرح ممکن ہے۔

(جواب) بحساب تقویم ایک مہینہ ۳۰ دن کا ہو تو دوسرا مہینہ ضرور ۲۹ کا ہوگا لیکن اذروئے رویت تین چار ہونے پر ۳۰-۲۰ دن کے بھی ہو جاتے ہیں لہذا یہ ہو سکتا ہے کہ یکم عرم سلسلہ حجری کو اذروئے حساب دو شنبہ اور اذروئے رویت چہار شنبہ ہو وہ اس طرح کہ اذروئے حساب یکم رجب سلسلہ حجری کو ہفتہ ہے اور اذروئے رویت بھی یکم رجب سلسلہ حجری کو ہفتہ ہی ہے اس کے بعد باقی مہینوں کی تقویم حسب ذیل ہے۔

حجری تاریخ	روز جمعہ حجۃ الوداع سے اذروئے تقویم کی تعداد	ایام اذروئے شنبہ	ایام اذروئے رات	روز جمعہ حجۃ الوداع سے اذروئے تقویم کی تعداد
یکم رجب سلسلہ	۱۷۵۴۵	ہفتہ	ہفتہ	۱۷۵۴۵
یکم شعبان سلسلہ	۱۷۵۹۴	اتوار	پیر	۱۷۵۹۵
یکم رمضان سلسلہ	۱۷۶۲۴	منگل	بدھ	۱۷۶۲۵
یکم شوال سلسلہ	۱۷۶۵۳	بدھ	جمعرات	۱۷۶۵۴
یکم ذی قعدہ سلسلہ	۱۷۶۸۳	جمعہ	ہفتہ	۱۷۶۸۴
یکم ذی الحجہ سلسلہ	۱۷۷۱۲	ہفتہ	پیر	۱۷۷۱۴
یکم عرم سلسلہ	۱۷۷۴۲	پیر یکم عرم	بدھ یکم عرم	۱۷۷۴۴
× × ×	۱۷۷۷۳	منگل یکم عرم	× × ×	× × × × ×

ہجری تاریخ	روز جمعہ الوداع سلسلہ ہجری سے ازلہ تقریب ایام کی تعداد (مربع کسر)	ایام ازرو کے تقویم	ایام ازرو کے تقویم	روز جمعہ الوداع سلسلہ ہجری سے ازلہ روایت ایام کی تعداد
۴ رجم یا ۲ رجم	۱۷۷۴۴	بدھ - ۲ رجم	x x x x	x x x x x
۵ رجم یا ۳ رجم	۱۷۷۴۵	جمعرات - ۳ رجم	جمعرات - ۲ رجم	۱۷۷۴۵
۶ رجم یا ۴ رجم	۱۷۷۴۶	جمعہ - ۵ رجم	جمعہ - ۳ رجم	۱۷۷۴۶
۷ رجم یا ۵ رجم	۱۷۷۴۷	ہفتہ - ۶ رجم	ہفتہ - ۴ رجم	۱۷۷۴۷
۸ رجم یا ۶ رجم	۱۷۷۴۸	اتوار - ۷ رجم	اتوار - ۵ رجم	۱۷۷۴۸
۹ رجم یا ۷ رجم	۱۷۷۴۹	پیر - ۸ رجم	پیر - ۶ رجم	۱۷۷۴۹
۱۰ رجم یا ۸ رجم	۱۷۷۵۰	منگل - ۹ رجم	منگل - ۷ رجم	۱۷۷۵۰
۱۱ رجم یا ۹ رجم	۱۷۷۵۱	بدھ - ۱۰ رجم	بدھ - ۸ رجم	۱۷۷۵۱
۱۲ رجم یا ۱۰ رجم	۱۷۷۵۲	جمعرات - ۱۱ رجم	جمعرات - ۹ رجم	۱۷۷۵۲
	۱۷۷۵۳	جمعہ - ۱۲ رجم	جمعہ - ۱۰ رجم	۱۷۷۵۳

(ہدایہ ثامنہ) نیم ذی الحجہ سلسلہ ہجری الوداع کے دن یوم عرفہ جمعہ کو ۱۱ مارچ ۴۲۲ عیسوی ہے اس لئے کہ

یکم محرم سال ہجرت سے ۹ ذی الحجہ سلسلہ ہجری تک = ۳۵۲۳ دن (۷ خطہ ہر خطہ ۵۰۰ سالہ)
سلسلہ عیسویہ کے ایام زائدہ = ۲۴۰۱۳ دن (۷ خطہ ہر خطہ ۵۰۰ سالہ)

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے ۹ ذی الحجہ سلسلہ ہجری تک = ۲۳۰۵۳۴ دن

۴۰۰ سال شمسی	=	۲۱۹۱۴۵ دن
۲۸ سال شمسی	=	۱۰۲۲۷ دن
۲ سال شمسی	=	۱۰۹۵ دن
دو ماہ جزری و جزری	=	۴۰ دن

یعنی ۴۳۸ سال شمسی کے بعد یکم جنوری تک = ۲۳۰۵۳۴ دن
مارچ ۴۲۲ کے نو دن = ۹ دن

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے ۹ ذی الحجہ سلسلہ عیسوی تک = ۲۳۰۵۳۴ دن
لہذا نیم ذی الحجہ سلسلہ ہجری یوم عرفہ جمعہ کو ۱۱ مارچ ۴۲۲ عیسوی ہے جو اس وقت
کے شمار رائج کے مطابق ۱۱ مارچ ۴۲۲ عیسوی ہے۔

یکم محرم سال ہجرت کو ۱۱ جولائی ۴۲۲ عیسوی روز پنجشنبہ تھا
(ہدایہ تاسعہ) لیکن ازروئے رویت ۱۱ جولائی ۴۲۲ عیسوی روز جمعہ ہی
مکمل ہے اس لئے کہ یکم جنوری سلسلہ عیسوی روز دوشنبہ سے یکم محرم سال ہجرت
روز پنجشنبہ تک کل (۲۴۰۱۳) دن ہیں اس لئے کہ

یکم محرم سال ہجرت کا ایک دن = ۱ دن
سلسلہ عیسوی کے ایام زائدہ = ۲۴۰۱۳ دن (۷ خطہ ہر خطہ ۵۰۰ سالہ)

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے یکم محرم سال ہجرت تک = ۲۴۰۱۳ دن

۴۰۰ سال شمسی = ۲۱۹۱۴۵ دن (۷ خطہ ہر خطہ ۵۰۰ سالہ)

۲۰ سال شمسی ۷۳۰۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
۱ سال شمسی ۳۶۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
یکم جنوری ۱۸۱۱ء تک چھ ماہ (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۷۲۱ سال شمسی کے بعد تک ۲۲۹۹۹۹ دن
جولائی ۱۸۲۲ء عیسوی کے اٹھارہ دن ۱۸ دن

یعنی ۱۸ جولائی ۱۸۲۲ء عیسوی تک ۲۲۹۰۱۴ دن
لہذا یکم محرم سال ہجرت روز پنجشنبہ کو ۱۸ جولائی ۱۸۲۲ء عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۵ جولائی ۱۸۲۲ء عیسوی ہے اور از روئے رویت یکم محرم سال ہجرت کو ۱۹ جولائی روز جمعہ ۱۸۲۲ء بھی ممکن ہے۔

(ہدایہ عاشقہ) یکم محرم سال ولادت کو ۱۴ فروری ۱۸۲۲ء عیسوی روز پنجشنبہ تھا لیکن از روئے رویت ۱۵ فروری ۱۸۲۲ء عیسوی روز جمعہ بھی ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۸۲۲ء عیسوی سے ۹ مارچ ۱۸۲۲ء عیسوی مطابق ۹ ذی الحجہ ۱۲۳۹ ہجری روز جمعہ تک (۲۳۰۵۳۶) دن ہیں ملاحظہ ہدایہ نامہ اور ۲ محرم سال ولادت سے ۱۴ ذی الحجہ ۱۲۳۹ ہجری روز جمعہ تک ۷۲ سال ۱۱ ماہ قمری اور آٹھ دن ہیں یعنی کل (۲۲۳۰۳) دن اور چودہ گھنٹے ۴۸ منٹ ہیں رکھنے اور منٹ چھوڑ کر ساٹھ دن (۲۲۳۰۴) ہیں اس لئے یکم جنوری ۱۸۲۲ء عیسوی سے

یکم محرم سال ولادت تک (۲۲۳۰۴ - ۲۲۳۰۳) ۲۲۳۰۳ دن ہیں۔
۵۰۰ سال شمسی ۱۸۲۴۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
۷۸ سال شمسی ۲۷۸۳۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)

۲ سال شمسی ۷۳۰ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
ایک ہجری جنوری ۳۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۵۰۰ سال شمسی کے بعد تک ۲۰۸۲۱۹ دن
فروری ۱۸۲۲ء عیسوی کے چودہ دن ۱۶ دن

یعنی یکم جنوری ۱۸۲۲ء عیسوی سے ۱۴ فروری ۱۸۲۲ء عیسوی تک ۲۰۸۲۳۳ دن

لہذا یکم محرم سال ولادت روز پنجشنبہ کو ۱۴ فروری ۱۸۲۲ء عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۲ فروری ۱۸۲۲ء عیسوی ہے اور از روئے رویت یکم محرم سال ولادت کو ۱۵ فروری ۱۸۲۲ء عیسوی روز جمعہ بھی ممکن ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۳ فروری ۱۸۲۲ء عیسوی ہے۔

(ہدایہ عاشقہ) یکم ربیع الاول سال ولادت کو ۱۴ اپریل ۱۸۲۲ء عیسوی روز یکشنبہ تھا لیکن از روئے رویت ۱۵ اپریل ۱۸۲۲ء عیسوی روز دو شنبہ بھی ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۸۲۲ء عیسوی سے ۹ مارچ ۱۸۲۲ء عیسوی مطابق ۱۴ ذی الحجہ ۱۲۳۹ ہجری روز جمعہ الوداع تک (۲۳۰۵۳۶) دن ہیں۔ ملاحظہ ہو ہدایہ نامہ اور ۲ ربیع الاول سال ولادت سے ۱۴ ذی الحجہ ۱۲۳۹ ہجری روز یکم ربیع الاول سال ولادت تک (۲۳۰۵۳۶ - ۲۲۲۴۴) ۸۲۹۲ دن ہیں

۵۰۰ سال شمسی ۱۸۲۴۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
۷۸ سال شمسی ۲۷۸۳۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
۲ سال شمسی ۷۳۰ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)

تین ماہ جنوری فروری مارچ ۹۰ء (ملاحظہ ہو مقدمہ الم)

یعنی ۵۷ سال شمسی کے بعد ختم مارچ تک ۲۰۸۲۷۸ دن

اپریل ۱۲ سال شمسی کے چودہ دن ۱۲ دن

یعنی یکم جنوری سال شمسی ۱۲ اپریل ۱۲ سال شمسی تک ۲۰۸۲۹۲ دن

لہذا یکم ربیع الاول سال ولادت کو جب کہ از روئے حساب یکشنبہ ہے تو اس دن ۱۲ اپریل ۱۲ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۲ اپریل ۱۲ سال شمسی ہے۔ اور اگر یکم ربیع الاول سال ولادت کو از روئے رویت و قنبرہ ہے تو اس دن ۱۵ اپریل ۱۲ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۲ اپریل ۱۲ سال شمسی ہے۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ نکلا کہ یوم ولادت با سعادت روز و قنبرہ کو اگر ۲ ربیع الاول ہے تو یوم ولادت با سعادت کو ۱۵ اپریل ۱۲ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۳ اپریل ۱۲ سال شمسی ہے۔ اور اگر یوم ولادت با سعادت روز و قنبرہ کو ۸ ربیع الاول یا ۹ ربیع الاول ہے تو یوم ولادت با سعادت کو ۲۲ اپریل ۱۲ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق یکم اپریل ۱۲ سال شمسی ہے۔

(الف) اگر یوم ولادت روز و قنبرہ کو یکم ربیع الاول یا (ہدایہ تانیہ عشرہ) ۲ ربیع الاول سال شمسی ہے تو ان دونوں صورتوں

میں یوم جمعہ حجتہ الوداع سے یوم ولادت تک ایک ہی دن ہیں۔ لہذا اس صورت میں یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۲۸ مئی ۱۲ سال شمسی ہے اس لئے کہ یکم جنوری سال شمسی سے ۹ مارچ ۱۲ سال شمسی روز جمعہ حجتہ الوداع تک (۲۳۰۵۲۶) دن ہیں ملاحظہ ہو

صداۃ ثامنہ لہذا یکم جنوری سال شمسی سے ۹ مارچ ۱۲ سال شمسی روز و قنبرہ تک (۲۳۰۵۲۶) دن ہیں اور روز جمعہ حجتہ الوداع سے یوم ولادت روز و قنبرہ تک ان دونوں صورتوں میں ایک ہی دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری سال شمسی سے یوم ولادت روز و قنبرہ تک ان دونوں صورتوں میں (۲۳۰۵۲۶ + ۸۱ = ۲۳۰۶۰۷) دن ہیں۔

۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۲۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثامنہ)

۲۸ سال شمسی ۱۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثامنہ)

۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثامنہ)

یکم جنوری سے ختم اپریل تک چار ماہ ۱۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ الم)

یعنی ۴۲۱ سال شمسی کے بعد ختم اپریل تک ۲۲۰۵۸۸ دن

مئی ۱۲ سال شمسی کے اٹھائیس دن ۲۸ دن

یعنی یکم جنوری سال شمسی ۲۸ مئی ۱۲ سال شمسی تک ۲۳۰۶۱۶ دن

لہذا یوم ولادت روز و قنبرہ کو یکم ربیع الاول یا ۲ ربیع الاول سال شمسی کو

۲۸ مئی ۱۲ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۲۵ مئی

۱۲ سال شمسی ہے۔

(ج) اگر یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۱۳ ربیع الاول سال شمسی ہے تو اس

صورت میں یوم جمعہ حجتہ الوداع سے یوم ولادت تک ۹۵ دن ہیں۔ لہذا اس صورت

میں یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۱۱ جون ۱۲ سال شمسی ہے اس لئے کہ یکم جنوری

سال شمسی سے ۹ مارچ ۱۲ سال شمسی روز جمعہ حجتہ الوداع تک (۲۳۰۵۲۶) دن

ہیں۔ ملاحظہ ہو صداۃ ثامنہ لہذا یکم جنوری سال شمسی سے ۹ مارچ ۱۲ سال

روزِ پنجشنبہ تک (۲۳۰۵۳۵) دن ہیں۔ اور روزِ جمعہ حجۃ الوداع سے یومِ رحلت
دوشنبہ تک اس صورت میں ۹۵ دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے یوم
رحلت دوشنبہ تک اس صورت میں (۹۵ + ۲۳۰۵۳۵) = ۲۳۰۶۳۰ دن ہیں۔
۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۸ سال شمسی ۱۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم جنوری سے ختم مئی تک پانچ ماہ ۱۵۲ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابع)

یعنی ۴۳۱ سال شمسی کے بعد ختم مئی تک ۲۳۰۶۱۹ دن
ہوں سلسلہ عیسوی کے گیارہ دن ۱۱ دن

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی ۴۳۲ھ کو ۲۳۰۶۱۳ دن

لہذا یومِ رحلت روزِ دوشنبہ ۱۳ ربیع الاول سلسلہ ہجری کو ۴۳۲ھ عیسوی
ہے جو اس وقت کے شمارِ رائج کے مطابق ۸ جون ۴۳۲ھ عیسوی ہے۔
ہدایہ ثالثہ عشرہ) ہدایہ سابعہ سے یہ معلوم ہو گیا کہ روزِ جمعہ حجۃ الوداع
سے روزِ جمعہ یومِ شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تک (۱۷۷۵۳) دن ہیں اور اس دن ازروئے تقویم بارہویں عرم سلسلہ عرم
اور ازروئے رویت دسویں عرم سلسلہ ہجری ہے۔ لہذا روزِ جمعہ یومِ شہادت امام
حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ۱۴ اکتوبر ۴۳۲ھ عیسوی ہے اس لئے کہ یکم جنوری سلسلہ
عیسوی سے ۱۴ مارچ ۴۳۲ھ عیسوی روزِ جمعہ حجۃ الوداع تک (۲۳۰۵۳۶) دن
ہیں۔ ملاحظہ ہو ہدایہ ثانیہ۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے ۱۴ مارچ ۴۳۲ھ عیسوی

روزِ پنجشنبہ تک (۲۳۰۵۳۵) دن ہیں اور روزِ جمعہ حجۃ الوداع سے روزِ جمعہ یوم
شہادت تک (۱۷۷۵۳) دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے روزِ جمعہ یوم
شہادت تک (۱۷۷۵۳ + ۲۳۰۵۳۵) = ۲۴۸۲۸۸ دن ہیں۔
۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۸ سال شمسی ۱۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم جنوری سے ختم ستمبر تک نو ماہ ۲۷۳ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابع)

یعنی ۴۷۹ سال شمسی کے بعد ختم ستمبر تک ۲۴۸۲۴۲ دن
اکتوبر ۲۷۳ عیسوی کے سولہ دن ۱۶ دن

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی ۴۷۹ھ کو ۲۴۸۲۸۸ دن

لہذا روزِ جمعہ یومِ شہادت کو ۱۴ اکتوبر ۴۷۹ھ عیسوی ہے جو اس وقت کے شمارِ
راج کے مطابق ۱۳ اکتوبر ۴۷۹ھ عیسوی ہے اور اس دن ازروئے رویت دسویں
عرم اور ازروئے تقویم بارہویں عرم ہے۔

ہدایہ رابعہ عشرہ) میں نے ہدایہ تاسعہ میں یہ کھا ہے کہ ۱۹ جولائی ۴۳۲ھ کو
روزِ جمعہ ہے۔ لیکن یہودی نے منہجہ جدید میں اور دیگر
لوگوں نے اپنی اپنی تالیفات میں ۱۴ جولائی ۴۳۲ھ عیسوی کو روزِ جمعہ کھا ہے۔ اس
کی وجہ یہ ہے کہ ماہِ فروری کا ضابطہ مختلف ملکوں میں مختلف رہا ہے۔ ابتداً ہجری
۲۸۸ھ میں دن ہی کی مانی جاتی تھی جس کا انجام یہ ہوا کہ متوال سال میں آفتاب کی کمال سے
جو بیس دن کافری ہو گیا۔ اور دوسرا سال میں اڑتالیس دن کافری ہو گیا۔ چنانچہ

۲۰۰۰ عیسوی میں ۲۱ مارچ کو خط استوا پر آفتاب کے پہنچنے کے بجائے ۸ مئی کو خط استوا پر آفتاب آیا۔ اوس وقت شمسی تاریخ میں ترمیم کی گئی اور ۹ مئی ۲۰۰۰ عیسوی کو ۲۲ مارچ ۲۰۰۰ عیسوی قرار دیا گیا۔ اور یہ ضابطہ مقرر ہوا کہ جو سنہ چار سے پورا یا پورا تقسیم ہو جائے اوس سنہ میں فروری ۲۹ دن کی مانی جائے۔ اور باقی سنیں میں ۲۸ دن کی فروری مانی جائے۔ لیکن یہ ضابطہ بھی آفتاب کی چال سے پوری طرح مطابق نہ ہوا۔ لہذا مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں ایک دن کا فرق پڑ گیا اور ۲۱ مارچ کے بجائے ۲۰ مارچ کو ہی آفتاب خط استوا پر پہنچ گیا۔ اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں دو دن کا فرق ہو گیا اور ۱۹ مارچ کو ہی آفتاب خط استوا پر آ گیا اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں تین دن کا فرق ہو گیا۔ اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں چار دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں پانچ دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں چھ دن کا فرق ہو گیا۔ اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں سات دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں آٹھ دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں نو دن کا فرق ہو گیا اور مارچ ۲۰۰۰ عیسوی سے دس دن کا فرق ہو گیا۔ لہذا شمسی تاریخ میں پھر ترمیم کی حاجت پیش آئی چنانچہ ۳۰ ستمبر ۱۵۸۲ عیسوی کو ۱۰ اکتوبر ۱۵۸۲ عیسوی قرار دیا گیا۔ لیکن یہ ترمیم تمام ممالک میں فی الفور مقبول نہیں ہوئی۔ اس لئے ایسے ممالک میں گیارہ دن کا فرق مارچ ۲۰۰۰ عیسوی میں ہو گیا تو ۲۹ ستمبر ۱۵۸۲ کو ۱۰ اکتوبر ۱۵۸۲ عیسوی میں بھی قرار دے لیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ۳۰ ستمبر ۱۵۸۲ سے ۲۹ ستمبر ۱۵۸۲ عیسوی تک کی تقویمات مختلف کتابوں میں مختلف ہیں۔

پھر ترمیم ۱۵۸۲ عیسوی میں ہوئی ہو یا ۱۵۸۲ عیسوی میں بہر حال اس ترمیم کے بعد یہ ضابطہ مقرر ہوا کہ جو سنہ چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اور کچھ سے پورا پورا تقسیم نہ ہو یا چار سے بھی پورا پورا تقسیم ہو جائے اور چار ہزار سے پورا پورا

تقسیم نہ ہو اس سنہ میں فروری ۲۹ دن کی مانی جائے۔ اسی ضابطہ کے مطابق میں نے تقویم مرتب کی ہے۔ لیکن المنجد وغیرہ میں ہر زمانہ کا ضابطہ ملحوظ رکھا گیا ہے یعنی ۲۰۰۰ سے ۳۰ ستمبر ۱۵۸۲ عیسوی تک یا ۲۹ ستمبر ۱۵۸۲ عیسوی تک دس یا گیارہ دن کا جو اضافہ کیا گیا ہے اوس کے مطابق منجد وغیرہ میں ۲۸ یا ۲۹ یا ۳۰ یا ۳۱ تک تقویم کی ترتیب ہے اور اوس کے بعد سے اب تک موجود ضابطہ کے مطابق ترتیب ہے لہذا ۱۵۸۲ کے بعد ساری تقویمات متوافق ہیں ان ترمیمات کو مندرجہ ذیل جدول میں ملاحظہ کیجئے۔

تعداد ایام	راج	سنہ عیسوی	عیسوی تاریخ مطابق تاریخ	عیسوی تاریخ مطابق تاریخ	عیسوی تاریخ مطابق تاریخ
۱	دیر	۱	یکم جنوری	x	یکم جنوری
۲۴۴۲	جمعہ	۲۰۰	۱۴ اپریل	۲۸	۲۸ فروری
۲۴۴۳	جمعہ	۲۰۰	۸ مئی	۲۸	۲۱ مارچ
۲۴۴۴	ہفتہ	۲۰۰	۹ مئی	۲۸	۲۲ مارچ
۱۰۹۲۴۶	جمعرات	۳۰۰	۲۹ فروری	۱	یکم مارچ
۱۸۲۳۱۶	منگل	۵۰۰	۲۹ فروری	۲	۲ مارچ
۲۱۸۸۴۲	پیر	۶۰۰	۲۹ فروری	۳	۳ مارچ

لہذا جس دو شعبہ کو کچھ ضابطہ سالہ ۲۰ اپریل ۱۵۸۲ سے اسی دو شعبہ کو کچھ ضابطہ جدیدہ ۲۲ اپریل ۱۵۸۲ سے ہے۔

لہذا المنجد جدیدہ میں ۱۹ جولائی ۱۵۸۲ کو ترمیم کی گئی ہے جو کچھ ضابطہ جدیدہ ۱۹ جولائی ۱۵۸۲ سے ہے۔

تعداد یاں	رجہ	سیدہ	عیسوی تاریخ مطابق تاریخ	ن	عیسوی تاریخ مطابق تاریخ
۲۵۵۳۴۶	اتوار	۷۰۰	۲۹ فروری	۴	۴ مارچ
۳۲۸۴۱۷	جمعہ	۹۰۰	۲۹ فروری	۵	۵ مارچ
۳۹۲۹۲۲	جمعرات	۱۰۰۰	۲۹ فروری	۶	۶ مارچ
۴۰۱۲۴۷	بدھ	۱۱۰۰	۲۹ فروری	۷	۷ مارچ
۴۷۴۵۱۷	پیر	۱۳۰۰	۲۹ فروری	۸	۸ مارچ
۵۱۱۰۴۲	اتوار	۱۴۰۰	۲۹ فروری	۹	۹ مارچ
۵۴۷۵۴۷	ہفتہ	۱۵۰۰	۲۹ فروری	۱۰	۱۰ مارچ
۵۷۷۷۳۰	ہفتہ	۱۵۸۲	۲۹ ستمبر	۱۰	۹ اکتوبر
۵۷۷۷۳۱۰	اتوار	۱۵۸۲	۳۰ ستمبر	۱۰	۱۰ اکتوبر
					۱۰ اکتوبر

(تکمیلہ) مگر یہ بھی ذیل میں لکھے جاتے ہیں لیکن یہ طریقے زیادہ قابل وثوق نہیں ہیں۔ لہذا اگر سابقہ قاعدوں اور ان طریقوں سے متفرجہ تاریخوں میں اختلاف پیدا ہو تو سابقہ قاعدوں سے متفرجہ تاریخ ہی زیادہ قابل اعتماد ہوگی۔

مجموعی سے عیسوی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

(۱) سنہ ہجریہ کے عدد کو (۹۷۰۲۲۴۵) سے ضرب کیجئے یا (۱۷۰۳۰۴۸۹) سے تقسیم کیجئے (۲) پھر حاصل ضرب یا خارج قسمت میں (۴۲۱۷۵۷۲۹) سے جمع کیجئے تو حاصل جمع کا عدد صحیح سنہ عیسویہ کا عدد ہوگا (۳) اب یہ سنہ عیسویہ اگر کیسہ ہو تو حاصل جمع کے اشاریہ کو (۲۴۷) سے ضرب کیجئے اور نہ (۳۴۵) سے ضرب کیجئے (۴) پھر حاصل ضرب کے عدد کے میں قری تاریخ کے ایام کا عدد جمع کیجئے تو حاصل جمع سنہ عیسویہ کے ایام کی تعداد ہوگی بشرطیکہ حاصل جمع (۳۴۵) یا (۳۴۷) سے زیادہ نہ ہو ورنہ حاصل جمع میں سے (۳۴۵) یا (۳۴۷) گھٹا کر جو باقی بچے وہ سنہ عیسویہ کے ایام کی تعداد ہوگی (۵) اس صورت میں سنہ عیسویہ کا عدد ایک زیادہ ہو جائے گا (۵) سنہ عیسویہ کے ایام کی تعداد معلوم ہو جانے کے بعد مقتدر العبر کی مدد سے سنہ عیسویہ کا مہینہ اور تاریخ معلوم کیجئے ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یکم محرم ۱۲۹۷ھ کو شمسی تاریخ کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

(۱) ۹۷۰۲۲۴۵

۱۲۹۷

۷۷۹۱۵۷۱۵

۸۷۳۲۰۲۰۵۷

۲۹۱۰۷۷۳۵۷۷

۹۷۰۲۲۴۵۷۷۷

(حاصل ضرب) ۱۳۵۵۷۲۰۳۴۲۴۵

یعنی ۱۹۹۵ سال قمری اور ایک دن = ۴۹۸۴۴۹ دن (گنتوں اور منوں کو سامان دیکھو)

سنہ ۱۳۹۵ کے یام زادہ = ۲۲۴۰۱۳ دن (مقدمہ ثانیہ)

یکم جنوری ۱۳۹۵ سے یکم محرم ۱۳۹۵ تک = ۲۱۷ دن

۱۹۰ سال شمسی = ۴۹۳۹۴۰ دن (مقدمہ ثالثہ)

۷۲ = ۲۴۲۹۸ دن (مقدمہ ثالثہ)

۳ = ۱۰۹۵ دن (مقدمہ ثالثہ)

یعنی ۱۹۷۵ سال شمسی = ۷۱۳۵۲ دن

نہم نومبر تک (سال کیسے) = ۲۲۵ دن

دسمبر ۱۹۷۵ کے ۲۳ دن = ۲۳ دن

۲۲ دسمبر ۱۹۷۵ تک = ۷۱۷۱۱ دن

لہذا یکم محرم ۱۳۹۵ کو ۲۳ دسمبر ۱۹۷۵ ہے

ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۵ محرم ۱۳۹۵ کو شمسی تاریخ
(مثال دوم) کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

(۱) ۹۷۰۲۲۲۵

۱۳۹۷

۷۷۹۱۵۷۱۵

۸۷۳۲۰۲۰۵x

۲۹۱۰۷۷۳۵x

۷۷۰۲۲۲۵x

۱۳۵۵۷۴۰۳۴۲۴۵ حاصل ضرب

(حاصل ضرب) ۱۳۵۵۷۴۰۳۴۲۴۵

(۲) ۷۲۱۷۵۷۲۹

(حاصل جمع) ۱۹۷۷۷۹۷۴۵

حاصل جمع کا اختصار ۷۹۷۴۵

(۳) ۳۷۷

(حاصل ضرب) ۵۸۵۹۰

۵۸۵۹۰x

۲۹۲۹۵۵x

(حاصل ضرب) ۳۵۷۷۳۹۹۰

(۴) قمری تاریخ کے یام کا عدد ۱

(حاصل جمع) ۲۵۸

(۵) ۲۳ دسمبر ۱۹۷۵ (مطابق مقدمہ اولیہ)

یعنی یکم محرم ۱۳۹۵ کو ۲۳ دسمبر ۱۹۷۵ ہے

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں۔ یکم محرم سال ہجرت سے
نہم ذی الحجہ ۱۳۹۵ تک ۱۳۹۵ سال قمری ہیں اس لئے یکم محرم سال ہجرت سے یکم
محرم ۱۳۹۵ تک ۱۳۹۵ سال قمری اور ایک دن ہے۔

۱۳۰۰ سال قمری = ۳۰۰۳۷۷۷۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۹۰ = ۳۱۸۹۲۰۱۳۹۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۷۰ = ۲۱۲۶۰۳۰۵۴ دن (مقدمہ ثانیہ)

ایک دن = ۱ دن

یعنی ۱۳۹۵ سال قمری اور ایک دن = ۴۹۸۴۴۹ دن

(حاصل ضرب) ۱۳۵۵۷۲۰۳۶۲۴۵

(۲) ۶۲۱۷۵۷۲۹

(حاصل جمع) ۱۹۷۶۷۹۷۵

حاصل جمع کا اعتبار یہ ۷۹۷۵

(۳) ۳۶۶

۵۸۵۹۰

۵۸۵۹۰۰۰

۲۹۲۹۵۰۰

(حاصل ضرب) ۳۵۷۷۳۹۹۰

(۴) قمری تاریخ کے ایام کا عدد ۲۵

حاصل جمع ۳۸۲

(سنہ کبیہ) ۳۶۶

باقی ۱۶

(۵) ۱۶ جنوری ۱۹۷۷ء

یعنی ۲۵ محرم ۱۳۹۷ء کو ۱۶ جنوری ۱۹۷۷ء ہے

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں یہیم عرم سال ہجرت سے

ختم ذی الحجہ ۱۳۹۷ء تک ۱۳۹۷ سال قمری ہیں اس لئے یہیم عرم سال ہجرت سے

۲۵ محرم ۱۳۹۷ء تک ۱۳۹۷ سال قمری اور (۲۵) دن ہیں

۱۳۰ سال قمری ۳۷۰۷۷۷۷۷-۱۶۰۳۰ دن (مقدمہ ثانیہ)

۹۰ ۳۱۸۹۲-۱-۳۹۰ دن (مقدمہ ثانیہ)

۶ ۲۱۲۶۰-۲۰۵۲۰ دن (مقدمہ ثانیہ)

۲۵ دن ۲۵

یعنی ۱۳۹۷ سال قمری اور ۲۵ دن ۲۹۲۷۷۷۷۷-۲۲-۲۴ دن

یعنی ۱۳۹۷ سال قمری اور ۲۵ دن ۲۹۲۷۷۷۷۷ دن (مختص اور مشہور سال)

سنہ عیسویہ کے ایام زادہ ۲۲۷۰۱۳ دن (مقدمہ ثانیہ)

یہیم عرم سال ہجرت سے ۲۵ محرم ۱۳۹۷ء تک ۷۲۱۷۵۷۲۹ دن

۱۹۰۰ سال شمسی ۷۹۲۷۹۷۰ دن (مقدمہ ثالثہ)

۷۶ سال شمسی ۲۷۷۷۹ دن (مقدمہ ثالثہ)

یعنی ۱۹۷۶ سال شمسی ۷۲۱۷۷۷۷ دن

جنوری ۱۹۷۷ء کے ۱۶ دن ۱۶ دن

۱۶ جنوری ۱۹۷۷ء تک ۷۲۱۷۷۷۷ دن

لہذا ۲۵ محرم ۱۳۹۷ء کو ۱۶ جنوری ۱۹۷۷ء ہے

عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

(۱) سنہ ہجری کے عدد میں سے (۴۲۱۷۵۷۲۹) کم کیجئے (۲) پھر حاصل تفریق کو (۱۰۳۰۴۸۹) سے ضرب دیجئے یا (۲۵۹۷۰۲۲۲۵) سے تقسیم کیجئے تو حاصل ضرب یا خارج قسمت کا عدد صحیح سنہ ہجری کا عدد ہوگا (۳) پھر حاصل ضرب یا خارج قسمت کے اشاریہ کو (۳۵۴۷۳۴) سے ضرب دیجئے (۴) اور حاصل ضرب میں بیسوی تاریخ کے ایام کا عدد جمع کیجئے (۵) پھر حاصل جمع اگر (۲۵۴۷۳۴) سے زیادہ نہ ہو تو وہ سنہ ہجری کے ایام کی تعداد ہوگی ورنہ حاصل جمع کو (۳۵۴۷۳۴) سے تقسیم کیجئے (۶) اور خارج قسمت کو سنہ ہجری کے عدد میں جمع کیجئے (۷) اور تقسیم کے بعد جو باقی بچے اس باقی کا عدد صحیح سنہ ہجری کے ایام کی تعداد ہوگی (۸) سنہ ہجری کے ایام کی تعداد معلوم ہو جانے کے بعد مقدمہ اولیٰ کی مدد سے سنہ ہجری کا ہجریہ معلوم کیجئے پھر تاریخ بھی معلوم ہو جائے گی۔

ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ء کو ہجری تاریخ کیا تھی تو
(مثال) اس طرح معلوم کریں۔

(۱) ۱۹۷۴

۴۲۱۷۵۷۲۹

(حاصل تفریق) ۱۳۵۴۷۲۷۱

۱۳۵۴۷۲۷۱

۱۷۵۴ - ۴۸۹ (۲)

۱۰۳۰۴۸۹

۷۲۱۷۸۲۳x

۲۰۴۱۳۷۸xx

۴۱۲۲۷۵۴xxx

۴۱۲۲۷۵۴xxxx

۵۱۵۳۷۲۵xxxxx

۳۰۹۲۰۷۷xxxxxx

۱۰۳۰۴۸۹xxxxxx

(حاصل ضرب) ۱۳۹۵۷۹۹۳۱۱۳۲۷۱۹

(۲) حاصل ضرب کا اشاریہ ۷۹۹۳۱

۳۵۴۷۳۴

۳۵۴۷۳۴

۱۰۴۳۰۸x

۳۱۸۹۲۷xx

۳۱۸۹۲۷xx

۳۵۴۷۳۴

(حاصل ضرب)

حاصل ضرب ۳۵۱۵۹۱۴۹۱۴

(۲) عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد ۳۵۸

(حاصل جمع) ۷۰۹۵۹۱

(۵) ۳۵۲۵۳۴ ۷۰۹۵۹۱ ۲

۷۰۸۵۷۲
۱۵۱۹

(۶) ۲ + ۱۳۹۵ = ۱۳۹۷ ہجری

(۷) باقی بعد تقسیم صرف ایک۔ لہذا ۲۳ ستمبر ۱۹۷۴ کو یکم محرم ۱۳۹۷ ہے۔

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں۔

۱۹۰۰ سال شمسی ۷۹۳۹۷۰ دن (مقدمہ ثالثہ)

۷۲ سال شمسی ۲۷۲۹۸ دن (مقدمہ ثالثہ)

۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (مقدمہ ثالثہ)

۱۹۷۵ سال شمسی ۷۲۱۳۵۳ دن

نہم نومبر تک (سال کبھی) ۲۳۵ دن (مقدمہ رابعہ)

دسمبر ۱۹۷۴ عیسوی کے ۲۲ دن ۲۳ دن

یکم جنوری ۱۹۷۵ عیسوی ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ عیسوی تک ۷۲۱۷۱۱ دن

نہم عیسوی کے ایام زائدہ ۲۲۷۰۱۳ دن (مقدمہ ثانیہ)

یعنی یکم محرم سال ہجرت سے ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ عیسوی تک ۷۹۴۰۲۸ دن

۱۳۰۰ سال قمری ۴۷۰۰۳۵ دن (مقدمہ ثانیہ)

۹۰ سال قمری ۳۱۸۹۳ دن (مقدمہ ثانیہ)

۴ سال قمری ۲۱۲۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۲۹۷۴ سال قمری کے تقویم ۲۲-۲۷-۲۸ دن

بعد دفع ۴۹۴۷۹۷ دن

محرم ۱۳۹۷ کا ایک دن

یعنی یکم محرم ۱۳۹۷ کا ایک دن ۴۹۴۷۹۸ دن

لہذا ۲۳ ستمبر ۱۹۷۴ عیسوی کو یکم محرم ۱۳۹۷ ہجری ہے

الحراشی

اس قولہ زیادہ قابل وثوق نہیں ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری سال کبھی ۳۵۴ دن کا ہوتا ہے اور کبھی ۳۵۵ دن کا ہوتا ہے اسی طرح شمسی سال کبھی ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور کبھی ۳۶۶ دن کا ہوتا ہے یعنی دونوں کے سالوں اور میان کبھی دس دن اور کبھی گیارہ دن اور کبھی بارہ دن کا تفاوت ہوتا ہے لیکن آئے دن کے طریقوں میں دونوں کے سالوں میں مطلقاً دس دن اور گیس گھنٹہ کا تفاوت مانا گیا ہے

اس مسئلہ کے متعلق زیادہ قابل وثوق نہیں ہے ۱۲

تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایک سال قمری کی مدت ۳۵۴ دن اور ۸ گھنٹہ ۴۵ منٹ ہے

جدول برائے مضرب و تقسیم

[illegible]

یوم	نوری تاریخ	عیسی سال	تعداد ایام سنه عیسوی	تعداد ایام سنه نوری	یکم جنوری سنه
جمعہ	۱۷ صفر ۹	۵۷۸ سال ایکون	۲۱۱۱۱	۲۸۷۹	۵۷۹
ہفتہ	۲۶ صفر ۱۰	۵۷۹	۲۱۱۳۷	۳۲۳۴	۵۸۰
پیر	۷ ربیع الاول ۱۱	۵۸۰	۲۱۱۸۲	۳۶۱۰	۵۸۱
منگل	۱۸ ربیع الاول ۱۲	۵۸۱	۲۱۲۲۰	۳۹۷۵	۵۸۲
بدھ	۲۹ ربیع الاول ۱۳	۵۸۲	۲۱۲۵۷	۴۳۴۰	۵۸۳
جمعرات	۹ ربیع الآخر ۱۴	۵۸۳	۲۱۲۹۳	۴۷۰۵	۵۸۴
ہفتہ	۲۱ ربیع الآخر ۱۵	۵۸۴	۲۱۳۳۰	۵۰۷۱	۵۸۵
اتوار	۳ جمادی الاول ۱۶	۵۸۵	۲۱۳۷۸	۵۴۳۶	۵۸۶
پیر	۱۳ جمادی الاول ۱۷	۵۸۶	۲۱۴۱۵	۵۸۰۱	۵۸۷
منگل	۲۴ جمادی الاول ۱۸	۵۸۷	۲۱۴۵۲	۶۱۶۷	۵۸۸
جمعرات	۵ جمادی الآخر ۱۹	۵۸۸	۲۱۴۸۹	۶۵۳۲	۵۸۹
جمعہ	۱۶ جمادی الآخر ۲۰	۵۸۹	۲۱۵۲۶	۶۸۹۷	۵۹۰
ہفتہ	۲۶ جمادی الآخر ۲۱	۵۹۰	۲۱۵۶۳	۷۲۶۲	۵۹۱
اتوار	۸ صعب ۲۲	۵۹۱	۲۱۵۹۹	۷۶۲۷	۵۹۲
منگل	۲۰ صعب ۲۳	۵۹۲	۲۱۶۳۵	۷۹۹۲	۵۹۳
بدھ	۳۱ شعبان ۲۴	۵۹۳	۲۱۶۷۱	۸۳۵۸	۵۹۴
جمعرات	۱۱ شعبان ۲۵	۵۹۴	۲۱۷۰۷	۸۷۲۳	۵۹۵
جمعہ	۲۲ شعبان ۲۶	۵۹۵	۲۱۷۴۳	۹۰۸۸	۵۹۶
اتوار	۳ رمضان ۲۷	۵۹۶	۲۱۷۷۹	۹۴۵۳	۵۹۷

یوم	نوری تاریخ	عیسی سال	تعداد ایام سنه عیسوی	تعداد ایام سنه نوری	یکم جنوری سنه
پیر	۱۵ رمضان ۲۸	۵۹۷ سال ایکون	۲۱۸۰۵	۹۸۱۹	۵۹۸
منگل	۲۵ رمضان ۲۹	۵۹۸	۲۱۸۴۱	۱۰۱۸۴	۵۹۹
بدھ	۵ شوال ۳۰	۵۹۹	۲۱۸۷۸	۱۰۵۴۹	۶۰۰
جمعرات	۱۶ شوال ۳۱	۶۰۰	۲۱۹۱۴	۱۰۹۱۴	۶۰۱
جمعہ	۲۷ شوال ۳۲	۶۰۱	۲۱۹۵۱	۱۱۲۷۹	۶۰۲
ہفتہ	۹ ذی قعدہ ۳۳	۶۰۲	۲۱۹۸۷	۱۱۶۴۴	۶۰۳
اتوار	۲۰ ذی قعدہ ۳۴	۶۰۳	۲۲۰۲۴	۱۲۰۰۹	۶۰۴
منگل	۳۱ ذی الحجہ ۳۵	۶۰۴	۲۲۰۶۰	۱۲۳۷۵	۶۰۵
بدھ	۱۱ ذی الحجہ ۳۶	۶۰۵	۲۲۰۹۶	۱۲۷۴۰	۶۰۶
جمعرات	۲۲ ذی الحجہ ۳۷	۶۰۶	۲۲۱۳۲	۱۳۱۰۵	۶۰۷
جمعہ	۳ عرم ۳۸	۶۰۷	۲۲۱۶۸	۱۳۴۷۰	۶۰۸
اتوار	۱۴ عرم ۳۹	۶۰۸	۲۲۲۰۴	۱۳۸۳۵	۶۰۹
پیر	۲۵ عرم ۴۰	۶۰۹	۲۲۲۴۰	۱۴۲۰۱	۶۱۰
منگل	۷ صفر ۴۱	۶۱۰	۲۲۲۷۶	۱۴۵۶۶	۶۱۱
بدھ	۱۸ صفر ۴۲	۶۱۱	۲۲۳۱۲	۱۴۹۳۱	۶۱۲
جمعہ	۳۰ صفر ۴۳	۶۱۲	۲۲۳۴۸	۱۵۲۹۶	۶۱۳
ہفتہ	۱۱ ربیع الاول ۴۴	۶۱۳	۲۲۳۸۴	۱۵۶۶۱	۶۱۴
اتوار	۲۲ ربیع الاول ۴۵	۶۱۴	۲۲۴۲۰	۱۶۰۲۶	۶۱۵
پیر	۳۱ ربیع الآخر ۴۶	۶۱۵	۲۲۴۵۶	۱۶۳۹۱	۶۱۶

تقویم خورشیدی	تقویم شمسی	تقویم رومی	تقویم هجری	تقویم قمری	تقویم یونانی
سال	سال	سال	سال	سال	سال
۴۱۷	۱۴۵۸	۲۲۴۹۹	۱۴۵۸	۲۲۴۹۹	۱۴۵۸
۴۱۸	۱۴۱۲۳	۲۲۵۳۵۵	۱۴۱۲۳	۲۲۵۳۵۵	۱۴۱۲۳
۴۱۹	۱۴۲۸۸	۲۲۵۷۲۰	۱۴۲۸۸	۲۲۵۷۲۰	۱۴۲۸۸
۴۲۰	۱۴۸۵۳	۲۲۶۰۸۵	۱۴۸۵۳	۲۲۶۰۸۵	۱۴۸۵۳
۴۲۱	۱۵۲۱۹	۲۲۶۴۵۱	۱۵۲۱۹	۲۲۶۴۵۱	۱۵۲۱۹
۴۲۲	۱۵۵۸۴	۲۲۶۸۱۶	۱۵۵۸۴	۲۲۶۸۱۶	۱۵۵۸۴
۴۲۳	۱۵۹۴۹	۲۲۷۱۸۱	۱۵۹۴۹	۲۲۷۱۸۱	۱۵۹۴۹
۴۲۴	۱۶۳۱۴	۲۲۷۵۴۶	۱۶۳۱۴	۲۲۷۵۴۶	۱۶۳۱۴
۴۲۵	۱۶۶۷۹	۲۲۷۹۱۱	۱۶۶۷۹	۲۲۷۹۱۱	۱۶۶۷۹
۴۲۶	۱۷۰۴۵	۲۲۸۲۷۶	۱۷۰۴۵	۲۲۸۲۷۶	۱۷۰۴۵
۴۲۷	۱۷۴۱۰	۲۲۸۶۴۱	۱۷۴۱۰	۲۲۸۶۴۱	۱۷۴۱۰
۴۲۸	۱۷۷۷۵	۲۲۹۰۰۶	۱۷۷۷۵	۲۲۹۰۰۶	۱۷۷۷۵
۴۲۹	۱۸۱۴۰	۲۲۹۳۷۱	۱۸۱۴۰	۲۲۹۳۷۱	۱۸۱۴۰
۴۳۰	۱۸۵۰۵	۲۲۹۷۳۶	۱۸۵۰۵	۲۲۹۷۳۶	۱۸۵۰۵
۴۳۱	۱۸۸۷۰	۲۳۰۱۰۱	۱۸۸۷۰	۲۳۰۱۰۱	۱۸۸۷۰
۴۳۲	۱۹۲۳۵	۲۳۰۴۶۶	۱۹۲۳۵	۲۳۰۴۶۶	۱۹۲۳۵
۴۳۳	۱۹۶۰۰	۲۳۰۸۳۱	۱۹۶۰۰	۲۳۰۸۳۱	۱۹۶۰۰
۴۳۴	۱۹۹۶۵	۲۳۱۱۹۶	۱۹۹۶۵	۲۳۱۱۹۶	۱۹۹۶۵
۴۳۵	۲۰۳۳۰	۲۳۱۵۶۱	۲۰۳۳۰	۲۳۱۵۶۱	۲۰۳۳۰
۴۳۶	۲۰۶۹۵	۲۳۱۹۲۶	۲۰۶۹۵	۲۳۱۹۲۶	۲۰۶۹۵
۴۳۷	۲۱۰۶۰	۲۳۲۲۹۱	۲۱۰۶۰	۲۳۲۲۹۱	۲۱۰۶۰
۴۳۸	۲۱۴۲۵	۲۳۲۶۵۶	۲۱۴۲۵	۲۳۲۶۵۶	۲۱۴۲۵
۴۳۹	۲۱۷۹۰	۲۳۳۰۲۱	۲۱۷۹۰	۲۳۳۰۲۱	۲۱۷۹۰
۴۴۰	۲۲۱۵۵	۲۳۳۳۸۶	۲۲۱۵۵	۲۳۳۳۸۶	۲۲۱۵۵
۴۴۱	۲۲۵۲۰	۲۳۳۷۵۱	۲۲۵۲۰	۲۳۳۷۵۱	۲۲۵۲۰
۴۴۲	۲۲۸۸۵	۲۳۴۱۱۶	۲۲۸۸۵	۲۳۴۱۱۶	۲۲۸۸۵
۴۴۳	۲۳۲۵۰	۲۳۴۴۸۱	۲۳۲۵۰	۲۳۴۴۸۱	۲۳۲۵۰
۴۴۴	۲۳۶۱۵	۲۳۴۸۴۶	۲۳۶۱۵	۲۳۴۸۴۶	۲۳۶۱۵
۴۴۵	۲۳۹۸۰	۲۳۵۲۱۱	۲۳۹۸۰	۲۳۵۲۱۱	۲۳۹۸۰
۴۴۶	۲۴۳۴۵	۲۳۵۵۷۶	۲۴۳۴۵	۲۳۵۵۷۶	۲۴۳۴۵
۴۴۷	۲۴۷۱۰	۲۳۵۹۴۱	۲۴۷۱۰	۲۳۵۹۴۱	۲۴۷۱۰
۴۴۸	۲۵۰۷۵	۲۳۶۳۰۶	۲۵۰۷۵	۲۳۶۳۰۶	۲۵۰۷۵
۴۴۹	۲۵۴۴۰	۲۳۶۶۷۱	۲۵۴۴۰	۲۳۶۶۷۱	۲۵۴۴۰

تقویم خورشیدی	تقویم شمسی	تقویم رومی	تقویم هجری	تقویم قمری	تقویم یونانی
سال	سال	سال	سال	سال	سال
۴۱۷	۱۴۵۸	۲۲۴۹۹	۱۴۵۸	۲۲۴۹۹	۱۴۵۸
۴۱۸	۱۴۱۲۳	۲۲۵۳۵۵	۱۴۱۲۳	۲۲۵۳۵۵	۱۴۱۲۳
۴۱۹	۱۴۲۸۸	۲۲۵۷۲۰	۱۴۲۸۸	۲۲۵۷۲۰	۱۴۲۸۸
۴۲۰	۱۴۸۵۳	۲۲۶۰۸۵	۱۴۸۵۳	۲۲۶۰۸۵	۱۴۸۵۳
۴۲۱	۱۵۲۱۹	۲۲۶۴۵۱	۱۵۲۱۹	۲۲۶۴۵۱	۱۵۲۱۹
۴۲۲	۱۵۵۸۴	۲۲۶۸۱۶	۱۵۵۸۴	۲۲۶۸۱۶	۱۵۵۸۴
۴۲۳	۱۵۹۴۹	۲۲۷۱۸۱	۱۵۹۴۹	۲۲۷۱۸۱	۱۵۹۴۹
۴۲۴	۱۶۳۱۴	۲۲۷۵۴۶	۱۶۳۱۴	۲۲۷۵۴۶	۱۶۳۱۴
۴۲۵	۱۶۶۷۹	۲۲۷۹۱۱	۱۶۶۷۹	۲۲۷۹۱۱	۱۶۶۷۹
۴۲۶	۱۷۰۴۵	۲۲۸۲۷۶	۱۷۰۴۵	۲۲۸۲۷۶	۱۷۰۴۵
۴۲۷	۱۷۴۱۰	۲۲۸۶۴۱	۱۷۴۱۰	۲۲۸۶۴۱	۱۷۴۱۰
۴۲۸	۱۷۷۷۵	۲۲۹۰۰۶	۱۷۷۷۵	۲۲۹۰۰۶	۱۷۷۷۵
۴۲۹	۱۸۱۴۰	۲۲۹۳۷۱	۱۸۱۴۰	۲۲۹۳۷۱	۱۸۱۴۰
۴۳۰	۱۸۵۰۵	۲۲۹۷۳۶	۱۸۵۰۵	۲۲۹۷۳۶	۱۸۵۰۵
۴۳۱	۱۸۸۷۰	۲۳۰۱۰۱	۱۸۸۷۰	۲۳۰۱۰۱	۱۸۸۷۰
۴۳۲	۱۹۲۳۵	۲۳۰۴۶۶	۱۹۲۳۵	۲۳۰۴۶۶	۱۹۲۳۵
۴۳۳	۱۹۶۰۰	۲۳۰۸۳۱	۱۹۶۰۰	۲۳۰۸۳۱	۱۹۶۰۰
۴۳۴	۱۹۹۶۵	۲۳۱۱۹۶	۱۹۹۶۵	۲۳۱۱۹۶	۱۹۹۶۵
۴۳۵	۲۰۳۳۰	۲۳۱۵۶۱	۲۰۳۳۰	۲۳۱۵۶۱	۲۰۳۳۰
۴۳۶	۲۰۶۹۵	۲۳۱۹۲۶	۲۰۶۹۵	۲۳۱۹۲۶	۲۰۶۹۵
۴۳۷	۲۱۰۶۰	۲۳۲۲۹۱	۲۱۰۶۰	۲۳۲۲۹۱	۲۱۰۶۰
۴۳۸	۲۱۴۲۵	۲۳۲۶۵۶	۲۱۴۲۵	۲۳۲۶۵۶	۲۱۴۲۵
۴۳۹	۲۱۷۹۰	۲۳۳۰۲۱	۲۱۷۹۰	۲۳۳۰۲۱	۲۱۷۹۰
۴۴۰	۲۲۱۵۵	۲۳۳۳۸۶	۲۲۱۵۵	۲۳۳۳۸۶	۲۲۱۵۵
۴۴۱	۲۲۵۲۰	۲۳۳۷۵۱	۲۲۵۲۰	۲۳۳۷۵۱	۲۲۵۲۰
۴۴۲	۲۲۸۸۵	۲۳۴۱۱۶	۲۲۸۸۵	۲۳۴۱۱۶	۲۲۸۸۵
۴۴۳	۲۳۲۵۰	۲۳۴۴۸۱	۲۳۲۵۰	۲۳۴۴۸۱	۲۳۲۵۰
۴۴۴	۲۳۶۱۵	۲۳۴۸۴۶	۲۳۶۱۵	۲۳۴۸۴۶	۲۳۶۱۵
۴۴۵	۲۳۹۸۰	۲۳۵۲۱۱	۲۳۹۸۰	۲۳۵۲۱۱	۲۳۹۸۰
۴۴۶	۲۴۳۴۵	۲۳۵۵۷۶	۲۴۳۴۵	۲۳۵۵۷۶	۲۴۳۴۵
۴۴۷	۲۴۷۱۰	۲۳۵۹۴۱	۲۴۷۱۰	۲۳۵۹۴۱	۲۴۷۱۰
۴۴۸	۲۵۰۷۵	۲۳۶۳۰۶	۲۵۰۷۵	۲۳۶۳۰۶	۲۵۰۷۵
۴۴۹	۲۵۴۴۰	۲۳۶۶۷۱	۲۵۴۴۰	۲۳۶۶۷۱	۲۵۴۴۰

توفیق الشیخ النوری والهجریة مع العیسویة

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تعدوایام سنہ نوریہ	تعدوایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحسب اوج سابق
۱	منگل	یکم جنوری ۵۷۱	۲۰۸۱۸۹	۱۲ جنوری ۵۷۱
۲	جمعہ	یکم فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۲۰	۱۳ مارچ ۵۷۱
۳	جمعہ	۸ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۲۷	۱۴ اپریل ۵۷۱
۴	ہفتہ	۹ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۲۸	۱۵ اپریل ۵۷۱
۵	اتوار	۱۰ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۲۹	۱۶ اپریل ۵۷۱
۶	پیر	۱۱ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۳۰	۱۷ اپریل ۵۷۱
۷	منگل	۱۲ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۳۱	۱۸ اپریل ۵۷۱
۸	بدھ	۱۳ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۳۲	۱۹ اپریل ۵۷۱
۹	جمعرات	۱۴ فروری ۵۷۱	۱	..	۲۰۸۲۳۳	۲۰ اپریل ۵۷۱
۱۰	جمعہ	۱۵ مارچ ۵۷۱	..	۳۰	۲۰۸۲۴۲	۲۱ اپریل ۵۷۱
۱۱	اتوار	۱۶ اپریل ۵۷۱	..	۴۰	۲۰۸۲۹۲	۲۲ اپریل ۵۷۱
۱۲	پیر	۱۳ مئی ۵۷۱	..	۸۹	۲۰۸۳۲۱	۲۳ اپریل ۵۷۱
۱۳	بدھ	۱۲ جون ۵۷۱	..	۱۱۹	۲۰۸۳۵۱	۲۴ اپریل ۵۷۱
۱۴	جمعرات	۱۱ جولائی ۵۷۱	..	۱۴۸	۲۰۸۳۸۰	۲۵ اپریل ۵۷۱
۱۵	ہفتہ	۱۰ اگست ۵۷۱	..	۱۷۸	۲۰۸۴۱۰	۲۶ اپریل ۵۷۱
۱۶	یکم شنبہ	۹ ستمبر ۵۷۱	..	۲۰۸	۲۰۸۴۴۰	۲۷ اپریل ۵۷۱
۱۷	منگل	۸ اکتوبر ۵۷۱	..	۲۳۷	۲۰۸۴۶۹	۲۸ اپریل ۵۷۱

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تعدوایام سنہ نوریہ	تعدوایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحسب اوج سابق
۱	جمعرات	۷ نومبر ۵۷۱	..	۲۷۷	۲۰۸۴۹۹	۲۹ اپریل ۵۷۱
۲	جمعہ	۸ نومبر ۵۷۱	..	۲۹۷	۲۰۸۵۲۸	۳۰ اپریل ۵۷۱
۳	اتوار	۵ جنوری ۵۷۲	..	۳۲۷	۲۰۸۵۵۸	۱ مئی ۵۷۱
۴	پیر	۳ فروری ۵۷۲	ایک سال ایک دن	۳۵۵	۲۰۸۵۸۷	۲ مئی ۵۷۱
۵	یکم جمعہ	۲۳ جنوری ۵۷۳	۲	۷۱۰	۲۰۸۶۲۷	۳ مئی ۵۷۱
۶	یکم جمعہ	۱۲ جنوری ۵۷۴	۳	۱۰۷۴	۲۰۹۶۹۷	۴ مئی ۵۷۱
۷	یکم جمعہ	۵ جنوری ۵۷۵	۴	۱۵۱۸	۲۰۹۷۵۰	۵ مئی ۵۷۱
۸	یکم جمعہ	۲۲ دسمبر ۵۷۵	۵	۱۷۷۳	۲۱۰۰۰۵	۶ مئی ۵۷۱
۹	منگل	۱۰ دسمبر ۵۷۶	۶	۲۱۲۷	۲۱۰۲۵۹	۷ مئی ۵۷۱
۱۰	ہفتہ	۲۹ نومبر ۵۷۷	۷	۲۲۸۱	۲۱۰۷۱۳	۸ مئی ۵۷۱
۱۱	جمعرات	۱۹ نومبر ۵۷۸	۸	۲۸۳۷	۲۱۱۰۷۸	۹ مئی ۵۷۱
۱۲	اتوار	۸ نومبر ۵۷۹	۹	۳۱۹۰	۲۱۱۴۲۲	۱۰ مئی ۵۷۱
۱۳	ہفتہ	۱۲ اکتوبر ۵۸۰	۱۰	۳۵۴۵	۲۱۱۷۷۷	۱۱ مئی ۵۷۱
۱۴	بدھ	۱۷ اکتوبر ۵۸۱	۱۱	۳۸۹۹	۲۱۲۱۳۱	۱۲ مئی ۵۷۱
۱۵	اتوار	۴ اکتوبر ۵۸۲	۱۲	۴۲۵۳	۲۱۲۴۸۵	۱۳ مئی ۵۷۱
۱۶	جمعہ	۲۴ ستمبر ۵۸۳	۱۳	۴۶۰۸	۲۱۲۸۴۰	۱۴ مئی ۵۷۱
۱۷	منگل	۱۳ ستمبر ۵۸۴	۱۴	۴۹۶۲	۲۱۳۱۹۴	۱۵ مئی ۵۷۱
۱۸	ہفتہ	۳ ستمبر ۵۸۵	۱۵	۵۳۱۷	۲۱۳۵۴۸	۱۶ مئی ۵۷۱
۱۹	جمعرات	۲۳ اگست ۵۸۶	۱۶	۵۶۷۱	۲۱۳۹۰۲	۱۷ مئی ۵۷۱

[illegible][illegible]

مردم و مالکین	مردم و مالکین	مردم و مالکین	مردم و مالکین	مردم و مالکین	مردم و مالکین
۴۴۱	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۱	۲۰ سال
۴۴۲	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۲	۲۰ سال
۴۴۳	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۳	۲۰ سال
۴۴۴	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۴	۲۰ سال
۴۴۵	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۵	۲۰ سال
۴۴۶	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۶	۲۰ سال
۴۴۷	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۷	۲۰ سال
۴۴۸	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۸	۲۰ سال
۴۴۹	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۳۹	۲۰ سال
۴۵۰	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۰	۲۰ سال
۴۵۱	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۱	۲۰ سال
۴۵۲	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۲	۲۰ سال
۴۵۳	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۳	۲۰ سال
۴۵۴	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۴	۲۰ سال
۴۵۵	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۵	۲۰ سال
۴۵۶	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۶	۲۰ سال
۴۵۷	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۷	۲۰ سال
۴۵۸	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۸	۲۰ سال
۴۵۹	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۴۹	۲۰ سال
۴۶۰	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۰	۲۰ سال
۴۶۱	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۱	۲۰ سال
۴۶۲	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۲	۲۰ سال
۴۶۳	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۳	۲۰ سال
۴۶۴	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۴	۲۰ سال
۴۶۵	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۵	۲۰ سال
۴۶۶	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۶	۲۰ سال
۴۶۷	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۷	۲۰ سال
۴۶۸	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۸	۲۰ سال
۴۶۹	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۵۹	۲۰ سال
۴۷۰	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۰	۲۰ سال
۴۷۱	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۱	۲۰ سال
۴۷۲	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۲	۲۰ سال
۴۷۳	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۳	۲۰ سال
۴۷۴	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۴	۲۰ سال
۴۷۵	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۵	۲۰ سال
۴۷۶	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۶	۲۰ سال
۴۷۷	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۷	۲۰ سال
۴۷۸	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۸	۲۰ سال
۴۷۹	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۶۹	۲۰ سال
۴۸۰	۲۳۳۱۰۱	۴۰۸۸	۲۰ سال	۴۷۰	۲۰ سال